

UNIVERSAL
LIBRARY

OU-232891

UNIVERSAL
LIBRARY

فہرست مضامین محبوب السیر و نگارستان آصفی

مضامین محبوب السیر

۱	دیس باچہ	۲
۲	احوال ولادت و سلطنت آرائی و فرمان روائی ولی نعمت۔	۴
۳	آئین لجنہ لائیو کونسل۔	۵
۴	آئین مجلس وضع قوانین۔	۶
۵	آئین انتظام داخل و خارج۔	۷
۶	آئین انتظام مال گزاری۔	۱۰
۷	آئین انتظام معدلت۔	۲۱
۸	آئین حفاظت جان و مال خلائق۔	۲۲
۹	آئین انتظام تعلیم۔	۲۴
۱۰	آئین انتظام سررشتہ طلباء۔	۲۵
۱۱	آئین لوازم عمارت۔	۲۶
۱۲	آئین رساہ ماتہ خلائق۔	۲۸
۱۳	آئین انتظام صنعت و فروغ تجارت۔	۷

۱۴	آئین اشاعت علوم و فنون۔	۳۰
۱۵	آئین نگرانی اوقات و امور مذہبی۔	"
۱۶	آئین دربار عام و اعزازات خاص۔	۳۲
۱۷	آئین جشن ہمایون چہل سالہ عمر۔	۷۱
۱۸	متفرقات۔ الف۔ احوال وزراء۔	۸۰
"	ب۔ احوال معین الہامان۔	۸۲

مضامین نگارستان آصفی

۱	دیباچہ۔ حمد و ثنا و سبب تالیف۔	۲
۲	احوال سلسلہ خاندان نواب آصفجاہ نور اللہ مرقدہ و وفات و وصایا۔	۴
۳	ذکر فرزندان حضرت مغفرت مآب۔	۱۴
۴	ذکر اولاد میر محمد ماہ غازی الدین خان بہادر فیروز جنگ مرحوم۔	۱۵
۵	ذکر آل میر احمد خان بہادر ناصر جنگ۔	۱۷
۶	ذکر سپہ خواندہاے سید محمد خان بہادر صلابت جنگ۔	۱۸
۷	ذکر اولاد امجاد میر نظام علیخان بہادر غفران مآب۔	"
۸	ذکر حبیبہ ہاے ایضاً	۲۳
۹	ذکر اولاد میر شریف خان بہادر شجاع الملک بسالت جنگ مرحوم۔	۲۸

۱۰	ذکر اولاد میر نعل علیخان بہادر ہمایون جاہ ناصر الملک مرحوم۔	۲۹
۱۱	ذکر اولاد بادشاہ بیگم صاحبہ۔	۳۱
۱۲	ذکر اولاد مکرمہ بانو بیگم عرف کالی بیگم صاحبہ۔	۳۱

کوائف اعیان و ارکان سرکار و دولت مدار آصفیہ

از اہل اسلام		
امراء		
۱	احوال میر موسی خان۔	۳۳
۲	احوال غلام سید خان مرحوم مخاطب بارسطو جاہ بہادر۔	۳۵
۳	احوال میر ابوالقاسم مرحوم مخاطب بمیر عالم بہادر۔	۳۸
۴	احوال نواب نیر الملک بہادر مدار المہام۔	۳۹
۵	احوال شیخ فخر الدین مخاطب بہ شمس الامراء بہادر۔	۴۱
۶	احوال شہیار الملک بہادر۔	۴۱
۷	احوال میر عطا علیخان ضیاء الملک بہادر۔	۴۲
۸	احوال رفعت الملک بہادر۔	۴۴
۹	احوال رضا علیخان بہادر شہاب جنگ و میر حیدر خان	۴۵
۱۰	اعتصام الملک بہادر۔	۴۵

۴۶	احوال اقتدار الدولہ اقتدار الملک بہا در۔	۱۰
۴۸	احوال نورالامرا بہا در۔	۱۱
۵۰	احوال سرور نواز جنگ بہا در۔	۱۲
"	احوال شیخ رحیم الدین امجد الملک محمد امجد خان سر بلند جنگ بہا در۔	۱۳
"	احوال سیف جنگ بہا در۔	۱۴
۵۱	احوال مستقیم الدولہ بہا در۔	۱۵
۵۲	احوال نظام یار جنگ بہا در۔	۱۶
"	احوال بے نظیر جنگ بہا در۔	۱۷
۵۳	احوال قاسم بیگ خان شہیار جنگ بہا در۔	۱۸
"	احوال سعید الدولہ بہا در و ہادی الدولہ بہا در۔	۱۹
۵۴	احوال مصباح الملک بہا در۔	۲۰
۵۵	احوال منتظم الدولہ بہا در۔	۲۱
"	احوال افسر الدولہ بہا در۔	۲۲
۵۶	احوال لطیف الدولہ بہا در۔	۲۳
۵۷	احوال بدر الدولہ بہا در۔	۲۴
"	احوال سکندر الدولہ بہا در۔	۲۵
"	احوال سرفراز الدولہ لشکر جنگ بہا در۔	۲۶

۵۸	احوال میر قمر الدین خان اکبر یار جنگ بہادر۔	۲۷
۵۹	احوال میر الدین خان سکندر یار جنگ بہادر۔	۲۸
۶۰	احوال طالب الدولہ بہادر۔	۲۹
۵۹	احوال میر احمد خان قوت جنگ بہادر۔	۳۰
۶۰	احوال محمد طاہر خان امیر الدولہ بہادر۔	۳۱
۶۱	احوال شہسوار جنگ بہادر۔	۳۲
۶۱	احوال عظیم الملک بہادر۔	۳۳
۶۱	احوال محمد عظیم خان اعظم الملک بہادر۔	۳۴
۶۱	احوال معظم علی خان قیصر جنگ بہادر۔	۳۵
۶۱	احوال اسماعیل یار جنگ بہادر۔	۳۶
۶۲	احوال میر الہی بخش مرتضیٰ یار جنگ بہادر۔	۳۷
۶۲	احوال جہانگیر یار جنگ بہادر۔	۳۸
۶۳	احوال میر جعفر مخاطب بجعفر یار جنگ بہادر و میر حسین مخاطب باہ۔	۳۹
۶۳	نواز جنگ بہادر۔	۴۰
۶۳	احوال میر عبداللہ خان نصیب یار جنگ بہادر۔	۴۱
۶۳	احوال حسینی میان مخاطب بحسین یار جنگ بہادر۔	۴۲
۶۳	احوال ظفر الدولہ مبارز الملک احتشام جنگ بہادر۔	۴۳

۶۵	احوال مائل الدولہ بہادر۔	۴۳
۶۶	احوال وقار الدولہ بہادر۔	۴۴
"	احوال محمد صلابت خان بہادر۔	۴۵
۶۹	احوال محمد سبحان خان بہادر۔	۴۶
"	احوال نیاز بہادر خان بہادر۔	۴۷
۷۰	احوال سلطان میان۔	۴۸
"	احوال محمد منصور خان بہادر۔	۴۹
۷۱	احوال میر واجد علی خان مقام جنگ بہادر۔	۵۰
"	احوال سید حاجی مخاطب بہ بہرام الملک بہرام جنگ بہادر۔	۵۱
۷۲	احوال میر محمود خان مخاطب بہ منصور جنگ قطب الامر بہادر۔	۵۲
۷۳	احوال گہاسی میان مخاطب بہ سرفراز الدولہ سردار الملک بہادر۔	۵۳
"	احوال میر کلب علی خان مخاطب بہ نور الدولہ علی نواز جنگ بہادر۔	۵۴
۷۴	احوال قاضی القضاۃ محمد یوسف خان مخاطب بہ شریعت اللہ خان بہادر۔	۵۵
"	احوال عزت یار خان مخاطب بہ محمی الدولہ بہادر۔	۵۶
۷۵	احوال جان نثار جنگ بہادر۔	۵۷
"	احوال میر ضیاء الدین کیقباد جنگ بہادر۔	۵۸
"	احوال بہر الدولہ بہادر۔	۵۹

۷۰	احوال سید یار جنگ بہادر۔	۷۶
۷۱	احوال غلام حسین خان۔	۷۷
۷۲	احوال ذوالفقار علی خان۔	۷۸
۷۳	احوال محمد عدروس خان بہادر عرب۔	۷۹
۷۴	احوال نامدار خان مخاطب بہ برق انداز خان و رازدار خان مخاطب	۸۰
.	بہ قراول خان۔	.
۷۵	احوال محمد جمال خان لوہانی۔	۸۱
۷۶	احوال لودھی خان۔	۸۲
۷۷	احوال کوہی بیگ خان۔	۸۳
۷۸	احوال علی بیگ خان گیلانی۔	۸۴
۷۹	احوال حافظ یار جنگ بہادر۔	۸۵
۸۰	احوال علی محمد خان مخاطب بعلی یار جنگ بہادر۔	۸۶
۸۱	احوال سیدی عبداللہ خان دلاور الملک بہادر و سیدی شتال خان	۸۷
.	و نام علی بیگ خان۔	.
۸۲	احوال عبدالرحیم خان۔	۸۸
۸۳	احوال و نادر خان شمشیر جنگ بہادر۔	۸۹
.	متفرقات از اہل دربار وغیرہ	.

۸۲	احوال اسماعیل خان نجاشی -	۱
"	احوال سکندر قلی خان -	۲
۸۳	احوال زبردست خان -	۳
"	احوال عبدالبنی خان -	۴
"	احوال وزیر علی -	۵
"	احوال سید نصرت -	۶
"	احوال شاکر بیگ و واحد بیگ -	۷
۸۴	احوال محمد جمیل -	۸
"	احوال کریم بیگ خان -	۹
"	احوال بہادر علی خان -	۱۰
"	احوال میر عبداللہ خان -	۱۱
"	احوال کریم بیگ -	۱۲
"	احوال محمد یعقوب اعظم و نواز خان -	۱۳
"	احوال طاہر علیخان مردہ -	۱۴
.	کوائف اہیلان سرکار -	.
۸۵	ماما بدن -	۱
۸۶	ماما چپا -	۲

بیان خاص		
احوال دلاور خان -	۱	۸۶
احوال نواب نورالدین خان بہادر -	۲	۸۷
احوال نواب محمد الف خان بہادر -	۳	۸۸
از اہل ہنود		
کیفیت راجہ چند و لعل بہادر -	۱	۹۰
کیفیت راجہ راوڑ بہا بہادر -	۲	۹۲
کیفیت راجہ سیام راج -	۳	۹۱
کیفیت راجہ راجندر بہادر -	۴	۹۳
کیفیت سکھو رو دہر -	۵	۹۲
کیفیت راجہ مہیت رام -	۶	۹۴
کیفیت راجہ سورج و نت -	۷	۹۵
کیفیت راجہ خوشحال چند و راجہ کیول کشن -	۸	۹۶
کیفیت راجہ کیول رام -	۹	۹۷
کیفیت راجہ میا رام -	۱۰	۹۸
کیفیت راجہ روپ لعل -	۱۱	۹۹
کیفیت راجہ بہوانی پرشاد -	۱۲	۱۰۰

۹۸	کیفیت راجہ شیو پرشاد۔	۱۳
"	کیفیت راسے جگ جیون واس۔	۱۴
۹۹	کیفیت ہرنماجی پنڈت مخاطب براہہ نیمونت۔	۱۵
"	کیفیت راجہ بیر بہان۔	۱۶
"	کیفیت راسے راجہ سیر راو۔	۱۷
۱۰۰	کیفیت سرفراز سنگہ ہزاری۔	۱۸
"	کیفیت پدنا یک راجہ شورا پور۔	۱۹
۱۰۱	کیفیت راجہ رام کشنا راو۔	۲۰
"	کیفیت راجہ سیتا رام بہوپال زمیندار گدوال۔	۲۱
۱۰۲	کیفیت زمیندار دریا پور متعلقہ برار۔	۲۲
۱۰۳	کیفیت راجہ چندر سنن۔	۲۳
"	کیفیت راجہ منموہن وسیتاجی وسہجان راو۔	۲۴
"	کیفیت انارٹھی زمیندار بانسوارہ۔	۲۵
۱۰۵	کیفیت راجہ بل ریڈی زمیندار کڑمسکال۔	۲۶
"	کیفیت راجہ ونیکٹ راو قبئی لچھائی۔	۲۷
"	کیفیت کونا راو و جگپت راو زمیندار ان ایلکندل۔	۲۸
"	کیفیت راجہ استوارا و زمیندار پالوئچہ۔	۲۹

۱۰۵	کیفیت راجہ وکٹ نراپن ریڈی زمیندار بہونگیر وراج کنندہ۔	۳۰
	نقشہ جات آمدنی ملک و اخراجات	
۱۰۶	نقشہ اول در بیان آمدنی مال بابتہ صوبجات پنجگانہ۔	۱
۱۰۷	نقشہ دوم بابتہ آمدنی سائر۔	۲
۱۰۸	نقشہ سوم در شرح اخراجات چوتہ و سردسیر کی و غیرہ۔	۳
	تفصیل قلعجات مع نام قلعہ داران	
۱۰۸	قلعہ گو لکنڈہ۔	۱
۱۰۹	قلعہ اودگیر۔	۲
"	قلعہ ملکہ۔	۳
"	قلعہ بہونگیر۔	۴
"	قلعہ پرینڈہ۔	۵
"	قلعہ دولت آباد۔	۶
"	قلعہ دیارور۔	۷
"	قلعہ نرمل۔	۸
"	قلعہ بہا تھرہ۔	۹

۱۰۹	قلعہ دیورکنڈہ -	۱۰
"	قلعہ رام گیر -	۱۱
"	قلعہ ایگندل -	۱۲
"	قلعہ ظفر گڑہ -	۱۳
"	قلعہ تپیاں باری -	۱۴
"	قلعہ یاد گیر -	۱۵
"	قلعہ جکتیاں -	۱۶
"	قلعہ درنگل -	۱۷
۱۱۰	قلعہ بالکنڈہ -	۱۸
"	قلعہ ایتکر -	۱۹
"	قلعہ کہم -	۲۰
"	قلعہ کولاس -	۲۱
"	قلعہ قند ہار -	۲۲
"	قلعہ گلبرگہ -	۲۳
"	قلعہ بیدر -	۲۴
"	قلعہ پانگل -	۲۵
"	قلعہ کیل -	۲۶

۱۰	قلعہ رایچپور -	۲۷
"	قلعہ کنک گیری -	۲۸
"	قلعہ کلیانی -	۲۹
"	قلعہ نلگنڈہ -	۳۰
"	قلعہ احمد نگر -	۳۱
"	قلعہ ایچپور -	۳۲
"	قلعہ رودرور -	۳۳
"	خاتمہ در بیان بناس دارالسلطنت چدر آباد و مسجد جامع و چارمینار	
.	وغیرہ -	.

محبوب السیر

مشغل برائین استقامات عهد میمنت مهد بست سال فرمان روائی آصفجاه سادس
اعلیٰ حضرت قوی شوکت حضور پر نور بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی والی ریاست حیدرآباد کن

مصنف

نواب عزیز جنگ بہادر وظیفہ یاب حسن خدمت
اول تعلقہ داری سرکار عالی و کرن محلین طابیت کرن ضلع

۱۳۵۱

ہمگی حقوق مصنف بواسطہ رجستری و پابندی قواعد نافذہ محفوظ است دیگر نہ تواند
کہ بجز اجازت مصنف این را چاپ یا بزبان دیگر ترجمہ کند

عزیز المطلاع حیدرآباد

۲۳۱۳۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رعای دولت سلطانت حمید زوانی کہ سایہ گستر خلق ست ظل سبحانی
بشکر نعمت خالق ترا مذاقی نیست ولی نعمت خود را اگر نمیدانی
صلوٰۃ اللہ علی النبی الکریم و علی آلہ الکرام و اصحابہ العظام۔

اما بعد - بندہ با وفا خاکپاے ارباب صفا احمد عبد العزیز و لا۔ مخاطب
بہ خان بہادر عزیز جنگ و طیفہ یاب حسن خدمت سرکار نظام خلد اللہ ملکہ
و دولۃ اے یوم القیام مے خواہ کہ بیاد گار جشن مبارک چہل سالہ عمر حضرت
قدر قدرت قوی شوکت اعلیٰ حضرت حضور پر نور بندگان تعالیٰ متعالیٰ مدظلہ العالی
آصف جاہ سادس نظام الدولہ نظام الملک میر محبوب علیخان بہادر
فتح جنگ جی۔ سی۔ یس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ بی۔ فرمان رواے سلطنت حیدرآباد
دکن معانہ اللہ عن الشور و الفتن اور اے چند بر صفحہ روزگار بگذارد۔

بناءً علیہ کتاب مبسوط در فن قانون مسمی بہ خیرۃ فیانس و حساب و صدر مجموعہ قوانین مال در ہمین سال تالیف کرد کہ حلیۃ اشاعت در بر کشیدہ است۔ و کتابی کہ در ہمین یادگار ہمایون بفن لغت نوشتہ ام آصف اللغات نام دارد کہ نقی است جامع الفاظ مفردہ و مرکبہ و اصطلاحات و مقولہ ہائے عجم و امثال۔ زبان فارسی با ترجمہ محاورہ اردو۔

این نسخہ آخر الذکر تالیف است بسیط کہ اقتضائش را اگر حیات ستعار مفاکند در بست جلد صورت پذیرد الا آن جلد اولنیش زیر اشاعت است۔

ہمدین اشعار کتابی نایاب بہ ست آمد کہ نگارستان آصفی نام دارد و متوجہ جانگاہی منشی سید التفات حسین خان مرحوم میر منشی رسیدنسی است کہ فرزانہ مولف در سال ۱۲۸۰ ہزار و دو صد و بست و ہشت ہجری در احوال رؤسا و امرای سلطنت آصفیہ تالیفش کردہ۔ بندہ حقیر بسلسلہ یادگار جشن ہمایون این نسخہ را ہم در خور اشاعت می پندارد و حصہ از وقت خود بہ تکمیل این کار ہم می گمارد۔

بر ضمیمہ منیر ناظرین حقیقت شناس نقی مباد کہ ولی نعمت ما اعلیٰ حضرت ادام اقدار ششمی فرمان رواست از حضرت مغفرت مآب آصف جاہ اول نور اللہ مرقدہ۔

صاحب نگارستان آصفی سلسلہ مرشد زادگان حضرت مغفرت مآب را تا چہ حضرت مغفرت منزل میر اکبر علیخان سکندر جاہ میرساند کہ تالیف کتاب در عہد فرمانروائی اوست و ضمن مرشد زادگانش میر فرخندہ علیخان ناصرالدولہ را ہم ذکر میکند کہ در وقت

تالیف کتاب مذکور است و سه ساله عمر داشت و پس از رحلت پدر بزرگوار خود
مسند آرای حکومت دکن گردیده در ۳۷۳ هجری قمری در ۲۵ سالگی و هفتاد و سه هجری داعی اجل را
لبیک گفت و بغفران منزل ملقب شد و پس از آن زمام سلطنت بدست خلف الرشید
میر تهنیت علیخان افضل الدوله درآمد که پدر بزرگوار آقا قاسم نعمت مابود رحلتش بعمر
چهل و دو سال در ۳۸۵ هجری قمری در ۲۵ سالگی و هشتاد و پنج هجری واقع شد و نقبش بعد مات
مغفرت مکان است نور الله مرقد -

مرشد زاده بلند اقباش همین جان عالم و محبوب خلایق است که در ظل طغتش
روزگار بسر می بریم خدایش نگهبان دکن است و ستوده صفاتش از همه صفات متصف است
و دو سال و هفت ماهه عمر داشت که سریر آرای سلطنت آصفیه گردید صاحبان تاریخ
این روزهایون را پانزده تاریخ از ماه ذی القعدة ۳۸۵ هجری قمری در ۲۵ سالگی و هشتاد و پنج هجری گفته اند
بزمان طفولتیش وزیر اعظمش سر سالار جنگ مختار الملک زمام حکومت را بدست
داشت و علم نیک نامی برافراشت و تکفل بهام سلطنت بود و گوی سبقت از همه معاصرین
خود بود - عمده الملک شمس الامیر کبیر نائب حضور مینا میدند - گزشت بر چه گزشت
که مؤلف حقیر همه جزو مداین دریا را برای العین دیده است وصیت نیک نفسی این
منتظان نیک شناس عالمی بگوش بوش شنیده است که دفتر تاریخ از واقعات
این مدت مملوست -

بالاخر در ۳۸۵ هجری قمری در ۲۵ سالگی و هشتاد و پنج هجری تاریخ هفتم ربیع الثانی زمام اختیار بدست

مخار سلطنت درآمد میجشن اولین بود که فی الواقع نصیبت بندہ حقیر که در وقت این جشن میان
بلازمت صرف خاصش سر تفاخر بر می افراشت قطعه تاجش ببارگاه سلطانی بگذاشت و
بذریعہ تحریر مستر کلارک بحصول اعزاز شکریہ آن گوی سبقت از معاصرین خود بود و چون

میر محبوب علیخان شاہ والائزمت سمیت ۱۹	حکمران شد شاد از احسان خلائق من ۱۸۸۴ء
چار تاسا نش فویدہ پنچہ کلک و لا ۱۲۹۳	ملکت انی ہایون بادامی شاہ دکن ۱۳۰۱ھ

حیف است کہ در آن زمانہ دیرینہ نمک خویش سالار جنگ جهان فانی رگزاشته و از
صفحہ عالم فانی گزشتہ بود۔ آقاے نعمت مامہین پوشش لایق علیخان را بہ وزارت گرفت و
بمنصب آبائیش بخواخت و از پدرش یک قدم پیش بلقب بہ عماد السلطنہ ساخت مضی ہائی
فاعتبر و ایادلی الابداد۔ میخواہم کہ این جملہ معترضہ سلسلہ بیان مرا از مقصد اصلی دور داند
باجملہ قلمدان وزارتش مرہ بعد آخرے بدست خانہ زادانش درآمد و حالاً بہاراجہ پیل السلطنہ
سرکشن پرشاد بہادر کفیل آنست۔ اما این ہمہ مشکلات را کہ از غزل و نصب و زرا یو مافیو مائیش
پائیش فادہمین یک ذات بابرکاتش بود کہ بر خود آسان کرد والی الآن بنفس نفیس خود امور خوئی
و کلی را نگران ست۔ مہدین موقع میخواہم کہ آئین فرمان روائیش را مت نمونه از خردارے
ہدیہ ناظرین باتکلیف کنم تا بر اوراق تاریخ انتخاب کارنامہ اش یادگارے را ماند۔

زیبا بود بفرق دکن سرور می ترا	گردن کشان حکیم تو سر بر زمین کنند
را می تو در مصالح ملکی مسلم است	گار آگہان بکار تو صد آفرین کنند

آئین نجیب لیٹو کونسل | از براے استمداد در مہام سلطنت و امور سرگ ریاست بمصدق و شاک

فی الامر مجلسی خاص از امری عظام بر خویش منعقد فرموده است که لیجنس لیٹو کونسل نام دارد و این کونسل خصوصیتی با هیچ سر رشته خاص ندارد که مقصودش عام است - مدارالمهام وقت بعد نشینی این مجلس ممتاز است و سه تا معین المہامان سلطنت بر کنیت این جلسہ متفقہ سرفراز - در مقدما تیکہ نوعیت آن از اقدار مدارالمہام بیرون است یا در آراء معین المہام و مدارالمہام احتمالاً فی ناموزون در مجموع مواقع از معین مجلس اعظم کاریگیری و رودادش را بغرض اطلاع بصورت فیصد آخره بارگاہ اقدس خود بدولت می کشند و گاہ باشد کہ فرمانرواے ماباقدار اعظم خویش مقدمہ خاص را ہم سپرد این مجلس می فرماید تا نتیجہ از آراء مشیران خاص برآید - فرمانروا و ما در مقامات سلطنت خود حکم منفردہ تفصائیم با وجود اقدار شاہی در قبضہ اقدار خویش نگہداشتہ است و اکثر مقامات را بشورت جان نثاران اعظم دولت گماشتہ - و این اولین یادگار عہد نیست محمد او باشد کہ نیا کانش از مجموع ذرائع کم کارے گرفته اند -

سالانہ مصارف این کونسل در اے مشاہیرہ ارکانش کہ ازین صیغہ تعلق ندارد تا بپانزدہ ہزار روپیہ میرسد -

ای قدر قدرت بدست اقدار جزو کل	لیک دست قدرتت نگرفتہ کار از اقدار
گر چه از رایت سبق گیرند استادان دہر	لیک رایت مشورت را دوست میدارد کا
آئین مجلس وضع قوانین انعقاد این مجلس نتیجہ پابندی خیال و انضباط طبیعت اوست کہ ہر یک کار را بحسن اصولش پسندی کند - این مجلسی است وسیع الارکان کہ از عہدہ داران سر رشته ہای مختلفہ تربیتش داده اند و تعدادے معین از امر او و کلامی ریاست ہم بحیثت ارکین گرفته اند	

مقصود اصلی واضع این مجلس جز این نیست که حقوق رعایا را بسجاعت گیرد و در میزان عدل توانا
برناقوانے تفوق نہ پذیرد۔ مدارالمہام سلطنت را بہ صد نشینی این مجلس حکم داده و برروسے ہم
ارکان درآزادی را سے کشادہ ہر مسودہ مرتبہ را بر سبیل اعلان بشا بدہ خاص و عام میکشد تا بر
قبائح آن رعایا را موقعہ نکستہ چینی بدست آید و اعتراض معترض را باز بہ مجلس بر نہ تا نتیجہ ازین
طرز عمل برآید۔

بسیار از قوانین و حدود بطریقیکہ سررشتہ بجا شاہی و موشگافی این مجلس مرتب و تدوین گردیدہ است
و کار بحدے رسیدہ کہ رعایا را بحیثیت حقوق خود اطمینان کمی در دل و بر تنہونی و سایر آفادہ چارہ کار
را ذریعہ حاصل ست۔

و سالانہ خرج این مجلس را انداز چاہ ہزار روپیہ در مصارف خواندہ شاہی داخل۔

اے نگہدار حقوق عالم	خالق دھند نگہبان تو باد
وسے شہ واضع قانون و کمن	بانی ارض و سما یار تو باد

آئین انتظام مداخل و مخارج | آئین داخل و مخارج ملک انتظام صیغہ فیانس نام دارد و صدر
اعظمش بہ تحت وزیر اعظم خود بہ معین المہام فیانس می سپارد کہ دفترش خیلے وسیع ست و عمارتش
ریع۔ اگرچہ این دفتر بہ قریب فیانس ناسند و لیکن فی زمانہ معتدے مقرر نیست۔ مدد گارانش
بلا توسط معتد کار بلا خط معین المہام این صیغہ می کشند۔ اقتدارانش ہمچہ دیگر معین المہامان
ہر یک سررشتہ معین و لوازم کار و فرائض ذریعہ دستور العملے خاص ہون در بر سررشتہ خاص حکم
داده است کہ مسائل فیانس را کہ خراج از اقدا معین المہام متعلقہ باشد بدین دفتر سپارند و حکمین

و قریباً واجب العمل شمارند - معین المہام فیانس ہو خراج از اقدار خود از دارالمہام سلطنت استصواب می کند و در بعض مسائل خاص توسط دارالمہام عرضداشت خود را بہ بارگاہ ولی نعمت می کشد - ترتیب حسابات داخل و مصارف ریاست را از دقر صدر محاسب کار میگیرد و نگارانی عامہ اش حسن انتظام صورت می پذیرد - خزانہ عامہ ہم توسط صدر محاسب بہ تحت اوست و انتظام عامہ دار الضرب و کاغذ مہبور و معادن و ریلوے ہم متعلق بدوست - در آغاز سال بہ ترتیب موازنہ ریاست کہ در زمانہ سلف بسیل بندش نام بود می پردازد و بر ختم ہر یک سال نگارانی جمع و خرج می سازد - کاغذ اول الذکر را محتاج منظوری والی ریاست - و حساب آخر الذکر را مستوجب ملاحظہ المحضرت قرار داده اند -

فرائض تنقیح مقدم و موخر مصارف خزانہ ممالک محروسہ اتقویض صدر محاسب فرمودہ و نگارانی عامہ را در فرائض معین المہام فیانس شامل نمودہ -

سالانہ مصارف تنقیح و نگارانی عامہ با دقر فیانس و صدر محاسبی و خزانہ تا بہ چار لک روپیہ میرسد کہ شعبہ از انتظام مملکت اوست -

دارمی در انتظام ریاست توجہ	ہر خدمتہ ز سلطنت کار دان گرفت
افزون شود مراتب عمر تو در حساب	از برگرد کہ رشتہ عمر روان گرفت

تخمینہ جمع و خرج ریاستش ہمدین موقع بدیہ ناظرین با صفاست تا جویندگان دریا بند کہ ہمہ محاصل ملکش وقف ضروریات رعایاست -

جمع					خرج						
ردیف	مذات جمع	رسم				ردیف	مذات خرج	رسم			
		۱	۲	۳	۴			۱	۲	۳	۴
۱	مالگذاری	۳	۷	لوف	۱۷۷	۱	انتظام سر رشته مالگزاری	۳	۷	لوف	۱۷۷
۲	کرد و گیری	۳	۷	لوف	۱۷۷	۲	انتظام سر رشته کرد و گیری	۳	۷	لوف	۱۷۷
۳	سکرات	۳	۷	لوف	۱۷۷	۳	انتظام سر رشته سکرات	۳	۷	لوف	۱۷۷
۴	جنگلات	۳	۷	لوف	۱۷۷	۴	انتظام سر رشته جنگلات	۳	۷	لوف	۱۷۷
۵	کانه مخوم	۳	۷	لوف	۱۷۷	۵	انتظام سر رشته مخوم	۳	۷	لوف	۱۷۷
۶	معدنیات	۳	۷	لوف	۱۷۷	۶	انتظام سر رشته معدنیات	۳	۷	لوف	۱۷۷
۷	رجسترین	۳	۷	لوف	۱۷۷	۷	انتظام سر رشته رجستری	۳	۷	لوف	۱۷۷
۸	برار	۳	۷	لوف	۱۷۷			۳	۷	لوف	۱۷۷
۹	طیپ	۳	۷	لوف	۱۷۷	۸	انتظام سر رشته طیپ	۳	۷	لوف	۱۷۷
۱۰	دار الضرب	۳	۷	لوف	۱۷۷	۹	انتظام سر رشته دار الضرب	۳	۷	لوف	۱۷۷
۱۱	عدالت محاس	۳	۷	لوف	۱۷۷	۱۰	انتظام سر رشته عدالت محاس	۳	۷	لوف	۱۷۷
۱۲	کوتوالی و تعلیمات	۳	۷	لوف	۱۷۷	۱۱	انتظام سر رشته کوتوالی و تعلیمات	۳	۷	لوف	۱۷۷
	وطبابت و غیره	۳	۷	لوف	۱۷۷		وطبابت و غیره	۳	۷	لوف	۱۷۷
۱۳	ریلوے	۳	۷	لوف	۱۷۷	۱۲	انتظام ریلوے	۳	۷	لوف	۱۷۷

۱۴	متفرقات	۔	۔	۔	۔	۱۳	انتظام عطیات از قسم منصب و رسوم	۔	موسد	مک	مک
							وظائف و معمولات مذہبی و غیرہ		۔	۔	۔
						۱۳	انتظام خلعت تواضع و متفرق		عبد	عبد	عبد
						۱۵	انتظام ادائے قرضہ		عبد	عبد	عبد
						۱۶	انتظام آبپاشی و تعمیرات		عبد	عبد	عبد
						۱۷	انتظام فوج		عبد	عبد	عبد
						۱۸	انتظام امداد بہ صفائی و غیرہ		صہ	صہ	صہ
						۱۹	انتظام دینی معاوضہ و حقدار		عبد	عبد	عبد
						۲۰	انتظام ادائے سود		عبد	عبد	عبد
						۲۱	انتظام ملک و لوازم		عبد	عبد	عبد
						۲۲	متفرقات		عبد	عبد	عبد
	میزان جمع	لحم	لحم	لحم	لحم	میزان	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم

این گوشوارہ مجمل مبنی بر حساب مفصل است کہ متعلق بہ ہر مد و صدر مد تفصیلی است و این تبویب کہ صورت گرفته است و ترتیب حسابات کہ کسوت تدوین پذیرفته نتیجہ بیدار مغزی آقاے نعمت ماست کہ ہر کار را با صولش می پسندد۔ شایستہ خیالان فرنگ و روشن دماغان باہوش ہنگ ہم فی زمانہ ہمین گوناگونہ انتظام را اور فرمان روائی خود پسندیدہ اند۔

آئین انتظام مال | طرفہ ماجراست کہ این حدیقہ چمنستان ریاست در اصول انتظام کار و کشت

رعایا علی الرغم پیشینان بر طریقہ عمل پیراست کہ سادہ نگاہان روزگار الوالغرمیش را باعث
 اخطا طخراج دانند و بہ نکتہ حقیقت نہ مرسند کہ اصول انتظامش منجر بر استواری فاخ الی
 رعایاست کہ شیخ شیراز گوید

درخت امر سپر ماند از بسخ سخت

رعیت چو سخت سلطان درخت

فرمان روایان سلف از پیداوار حقیقی حصہ خاص بخزانہ شاہی میگردفتند و انواع رسوم همچو
 دہڑوائی و محترقہ و پیٹات مختلفہ بر ذمہ رعایا و راء خراج زمین قائم مے کردند صفحات
 تاریخ شاہد حال ست و بسیارے از اسناد و فرامین سلف الی الآن مصداق این مقال۔

فرمان رواے ممالک خروسة را بمباحث اراضی و تشخیص حیثیت آن باعتبار محاصل دہ سالہ
 ماضی بآئینہ مشخص کرده است و بعدے تعیین حدود و رقبہ مقبوضہ قابض پے برودہ کہ دہقانان
 ملک حلقہ امتناش بگوش کشیدہ اند و از مجموعہ ہائے بوقلمون فاخ الیال و نطل عاطفتش آید
 غیر از خراج زمین چیزے دیگر بر ذمہ شان باقی نماندہ۔

زرنقہ کہ برنی بگہ یا ایکربام دہارہ اراضی مقررست نسبت آن با اصل محاصل زراعت
 از سدس نیست۔ اگر باران نہ بارد مراعات خاص بارعایا ملحوظ دارد و بمعافی یک سالہ و بجز
 مطالبہ و عطاے تعاونی و غیر ذلک رعایت با بکار مے آرد۔

وصول زراعت از زمین و قش بدین وسعت مقررست کہ مزارع از محاصل اراضی خود
 متمتع شدہ خراج ذمگی را ادا مے کند اگر مطالبہ شاہی ببقا نہ شود و تصفیہ آن رعایت ہای
 خاص میکنند و اگر نوبت ضبطی جائداد مزارع رسد استثنای بسیارے از ضروریاتش جائز فرمودہ اند

بهترین صفت این انتظام مجوزه آن است که حکمران ماقول و قرار خود را با مزایع نگاه میدارد و نفع و نقصان کاشتکاران را از آن خود می شمارد۔

نتیجه همین اصول صحیح است که رقبه مزرعه و آبادی ملک روزافزون است و رعیت به خوش حالی ممنون۔

ابواب غیر مستقل را بر سبیل مزاج به متاجر میدهند و به وصول قسط واری منتهی می کنند تقسیم ممالک محروسه اش بر چار حصص قائم است که هر حصه را صوبه نامند۔ و هر صوبه اش باعتبار حدود دارضی تفریقی خاص دارد و هر تفریقش بصلع موسوم است و هر یک ضلع تعلقات چند مخصوص است و در هر تعلقه بعد از مقرر نمودن مواضع و قصبات را شامل کرده اند۔ مگر آن موضع و قصبه شخصی است که مقدم یا پشیل نام دارد و پٹواری که عبارت از محاسب موضع باشد شریک اوست۔ هر تعلقه را تحصیلدار و هر ضلع را تعلقه دار و هر صوبه را صوبه دار مقرر است و هر یک را علی سبیل الترتیب ضابطه مشتمل بر کلماتش مختمی بر آنست۔ صوبه داران هر چهار صوبه به تحت مدارالمهام ریاست کاری کند و سلسله مراسلت و مکاتبت را بمعتدای خاص کرده اند که معتدای صیفه مال نامش نهند۔ هر فرد رعیت را از حکم ماتحت بدرجه مافوق اختیار مرفعه آن داده اند و سلسله این تا به وزیر اعظم رسانده که همین ذات مغتمش را مدارالمهام سرکار نامند فرمان رومی خجسته خصال قناعت بر همین انتظام مال نمیکند که اقتدار غلظتش بر حکم آخره وزیر اعظم هم نگران است بادرک الله و طول عمره

که اویش خدا شهریار چنین

در کن چون بگیرد بهار چنین

وزیرش چان جان ناری کند عرق ریزش آبپاری کند

فہرستیکہ ذیل میکشم نتیجہ تقسیم حدود اراضی ملک ست ۔ و تفصیل اجمال بیان مصنف ۔

صوبہ اورنگ آباد

ردیف	نام ضلع	نام تعلقہ	رقبہ مربع	کیفیت دیوانی زمین	ملاحظات
۱	ضلع نورنگ آباد	اورنگ آباد	۱۷۴	دیوانی	جملہ حاصل خیز زمین اورنگ آباد بابت علاقہ خالص دیوانی ملک ہے
۲	"	جالبہ پور	۱۵۹	"	
۳	"	خلد آباد	۳۴	صرف خاص	
۴	"	سلوڑ	۵۲	"	
۵	"	گنگاپور	۲۰۴	دیوانی	
۶	"	انبہڑ	۱۹۲	"	
۷	"	دیچاپور	۱۳۹	"	
۸	"	کنٹر	۱۹۲	"	
۹	"	بھوکردن	۱۷۵	"	
۱۰	"	پٹن	۱۶۹	"	
۱	ضلع پرہنی	پرہنی	۱۵۰	"	
۲	"	بسمت	۲۱۲	"	
۳	"	کلنوری	۲۱۳	"	

۴	پر پنبی	منگولی	۲۰۷	دیوانی	جمعی حاصل ضلع پربنی خاص دیوانی
۵	"	جنتور	۲۸۶	"	عکس ارمی
۶	"	پاتھری	۱۵۴	"	
۷	"	پالم	۱۲۳	صرف خاص	
۱	ضلع بیڑ	بیڑ	۱۶۶	دیوانی	جمعی حاصل ضلع بیڑ خاص دیوانی
۲	"	منجھ گانوں	۱۵۶	"	
۳	"	مومن آباد	۲۰۱	"	
۴	"	آشٹی	۱۳۵	"	
۵	"	گیورائی	۱۳۶	"	
۶	"	پاٹودہ	۷۱	صرف خاص	
۱	ضلع نانڈیڑ	نانڈیڑ	۱۹۷	دیوانی	جمعی حاصل ضلع نانڈیڑ خاص دیوانی
۲	"	حد گانوں	۱۸۰	"	
۳	"	بلولی	۱۲۰	"	
۴	"	دگلور	۱۷۱	"	
۵	"	قنڈار	۱۹۸	"	
۶	"	مدھول	۱۹۸	"	
صوبہ گلبرگہ شریف					

۱	ضلع گلبرگہ	گلبرگہ	۱۹۵	دیوانی	محمد خان ضلع گلبرگہ کا آئین انتظام مال
۲	"	اندولہ	۱۲۱	"	
۳	"	چنچولی	۹۸	"	
۴	"	سیٹرم	۹۳	"	
۵	"	کوڑنگل	۱۳۱	"	
۶	"	شادپور	۱۱۵	"	
۷	"	شوراپور	۱۳۲	"	
۸	"	یادگیہ	۱۲۵	"	
۱	ضلع راجپور	راجپور	۱۷۱	"	محمد خان ضلع راجپور کا آئین انتظام مال
۲	"	عالم پور	۴۷	"	
۳	"	دیودرک	۱۸۵	"	
۴	"	مالوی	۱۶۳	"	
۵	"	لنگ سنگور	۱۴۰	"	
۶	"	گنگاوتی	۱۱۸	"	
۷	"	سندھنور	۱۳۹	"	
۸	"	کشتگی	۱۷۶	"	
۱	ضلع عثمان آباد	عثمان آباد	۷۰	صرف خاص	

۲	ضلع عثمان آباد	کلم	۱۳۹	صرف خاص	جمہور ضلع عثمان آباد خاص علاقہ دیوانہ ملک
۳	"	تمجا پور	۱۳۰	دیوان	
۴	"	اوسہ	۱۱۰	صرف خاص	
۵	"	پرینڈہ	۱۲۱	"	

صوبہ گلشن آباد میدک

۱	ضلع عادل آباد	عادل آباد	۳۹۰	دیوان	جمہور ضلع عادل آباد خاص علاقہ دیوانہ ملک
۲	"	سپر پور	۳۹۱	"	
۳	"	راجورہ	۱۱۰	"	
۴	"	نرمل	۱۴۱	"	
۵	"	چنور	۱۲۰	"	
۶	"	لکشتی پیٹ	۱۲۷	"	
۷	"	ماہور	۱۵۶ {	"	
۸	"	جنگا لون		"	

۱	ضلع نظام آباد	نظام آباد	۷۸	"	جمہور ضلع نظام آباد خاص علاقہ دیوانہ ملک
۲	"	بودہین	۹۷	"	
۳	"	آرمور	۱۳۴	"	
۴	"	کامار پڈی	۱۱۸	"	

۵	نظام آباد	یلار ٹیدی	۹۵	دیوانی	
۱	ضلع بیگ	کلب گور	۸۱	دیوانی	جموں و کشمیر ضلع بیگ خالص علاقہ دیوانی محکمہ مال لکھنؤ
۲	"	میدک	۱۰۰	"	
۳	"	اندول	۱۳۱	"	
۴	"	باغات	۸۱	"	
۵	"	سعدنی پٹہ	۱۳۴	"	
۱	ضلع محبوب نگر	محبوب نگر	۱۳۲	"	جموں و کشمیر ضلع محبوب نگر خالص علاقہ دیوانی محکمہ مال لکھنؤ
۲	"	پرگی	۱۱۴	"	
۳	"	کھتیل	۱۴۰	"	
۴	"	کلوا کرتی	۹۹	"	
۵	"	ناگر کرنول	۱۱۲	"	
۶	"	امرا آباد	۶۷	"	
۱	ضلع بیدر	بیدر	۹۱	"	جموں و کشمیر ضلع بیدر خالص علاقہ دیوانی محکمہ مال لکھنؤ
۲	"	کارامونگی	۱۱۷	صرف خاص	
۳	"	اودگیر	۱۲۳	دیوانی	
۴	"	راجورہ	۱۹۰	"	
۵	"	نلسنگہ	۱۳۲	"	

صوبہ وزنگل

۱	ضلع وزنگل	وزنگل	۱۲۳	دیوانی	جمہوری ضلع وزنگل خاص علاقہ دارا
۲	"	محبوب آباد	۱۳۸	"	"
۳	"	کھیم سٹ	۱۳۳	"	"
۴	"	پاکحال	۱۴۰	"	"
۵	"	کلور (مہرہ)	۱۳۵	"	"
۶	"	ایلنداپہار	۴۴	"	"
۷	"	پالونچہ	۵۲	"	"
۸	"	پٹی ایٹونا کارم (تاڑوارنی)	۱۵۵	"	"
۱	ضلع کریم نگر	کریم نگر	۱۴۳	"	جمہوری ضلع کریم نگر خاص علاقہ دارا
۲	"	جہی کنتہ	۱۱۷	"	"
۳	"	سلطان آباد	۱۲۰	"	"
۴	"	جکنتیال	۱۷۸	"	"
۵	"	سرسلہ	۱۵۴	"	"
۶	"	مہادیو پور	۱۳۷	"	"
۷	"	پرکمال	۱۳۹	"	"

۱	ضلع ننگر	ننگر	۱۵۷	دیوانی	<p>برکات مستطابق مستطابق مستطابق مستطابق مستطابق مستطابق</p>
۲	"	سوریا پیٹ	۱۷۳	"	
۳	"	چریال	۱۵۴	"	
۴	"	کو داڑ	۱۰۰	"	
۵	"	مریال گوڑہ	۱۵۳	"	
۶	"	دیور کٹہ	۱۸۷	"	
۷	"	بہو گیس	۱۳۰	"	

تقسیم حدود اراضی ممالک محروسہ اش کہ بانغراض رفاه رعایا صورت گرفته است نتیجہ حسن التفات کا
نعمت است کہ توجہش بر لحاظ مبذول حال رعیت است۔ وزیر اعظمش سر سالار جنگ اول بیگ
کہ در ضلع بندی ملک بنیادہ بود و اولی نعمت مابہ تکمیل آن پرداخت و شمول و خروج دیہات و تقسیم
تعلقات را در اضلاع متعلقہ علی محلہ ساخت تا عاصمہ رعایا ملک را لجاماً مستقر حکام سرزمین
مختلفہ سہولتے بدست آید و حکام نگران را کیفیت احوال رعایا بہ آسانی کشاید۔

حکمرانان سلف تقسیم ملک را بطرز دیگر می پسندیدند و بمثلث حصہ حصہ خاص را
سرکاری نامیدند و در ہر یک سرکاریہ گنہ و محال را قائم کردہ و انتظام آن را بہ سردیسکہ و سردیسپاٹ
و دیسکہ و دیسپاٹہ سپرد و فرمودند۔ اصول انتظام شان ورا اکثر حصص ملک برقبہ قائم بود و بجای
از انتظام امانی کا می گرفتہ معاوضہ معارف انتظامی بر فی روپیہ محاصل یک و نیم اتی میگرفتند
پیمایش سنجہ و تشخیص حقیقی اراضی را معیارے و رعایا را از حقوق اراضی سرکارے نبود۔ بہ دخل

کاشتکاران از مقبوضات خودشان بهر حلیه که می خواستند میکردند و بایستد منفعت خود را از ارضی را بخرند
 و بکری سپردند - اصول انتظام رعیت داری شان موسوم به انتظام ثنائی و تعیین حصه سرکار در پیداوار
 منحصراً خود را - از صفحات تایخ می کشاید که در آئین انتظام شهبشاه اکبر بقوانین تودرمل بود
 که هر یک کار را بر تخمین و اندازه می گرفتند و متصدیان و قرا و دخل کلی درین کار حاصل بود که یک
 حصه ملک را باندازه محاصل ده هزار به امیر می سپردند - موقوف علیش با وجود گنجایش که
 به پریشان حالی بسر می برد و این تقویض و تحویل را از یکه بر بادی خود می شمرد تا آنکه کار پیمایش ارضی
 ابتدا از جریب رسی می گرفتند پس از آن جریب چوبین سر بر افراشت و ارضی حاصلی یک کرد
 تنگه را به کاشتکاری مقبر می دادند که کروری نام داشت و از او قرار می گرفتند همیشه که در سال
 آینده رقبه غیر مزرعه اہم به تحت مزرعه و آرد و محاصل ارضی را بر حواله می گذارد -

اہل تایخ اعتراف این کرده اند که ازین انتظام سرسری آثار سرسری ملک پیدا نشد و انتظام
 کروڑگان - کاشتکاران ملک را بخر بر بادی خودشان شمرده بدست نیامد و نوبت بفروخت اولادشان
 رسید فاعتراف و یا اولی الابصار - تعداد فزاری بر فونی رعایا تفوق داشت - بعد از آن زمان سنج
 از خاصان بارگاه صورت حال را بر صفحه تایخ گذاشت و در نظر عبرت مرد لبیب
 مار دوسر به که طباب جریب و در زمانه اوزنگ زیب انتظام مالگزاری دکن را
 بر راس مرشد قلی خان خراسانی سپردند که بدیوانی دکن ثبت خود را برین انتظام لایب می برگماشته بود
 گویند که در هر کار جزرسی را بکار برده بقا بماند ثنائی چهارم حصه پیداوار بسرکاری سپرد و بقتین
 نرنجای ارضی ہم معی بلین بکار میبرد - مقدم دیهی که الی الآن بنام ٹیل مالی قائم است تفرکر کرده است

صاحب آثار الامرا بر خه از حالات آن می نویسد ولیکن واقعا تیکه از اوراق تاریخ بدست می آید
تمثال آن بنیامید که در هیچ زمانه سلف اینگونه فرامغالی نصیب رعایای ملک نبود که در عهد آقا
نعمت ماچشم دید مصنف این کتاب است و چنان باشد که هر منصوبه ضمیر و تقوی فکرش لاجواب است
آئین انتظام عدالت | انتظام عدالتش بر دو حصه منقسم است - یکی سیاست مدن است -
و دیگر بر فصل خصوصیات - اویش را با اصطلاح ملک فوجداری نامند - و آخریش را دیوانی -

و قرا علاحی این بر دو دروا سلطنت دکن عدالت العالیه ممالک آصفیه نام دارد که محکمه ایست
مماثل بائی کورٹ مشتمل بر اکیین متعده که صدارت آن بمیر مجلس موسوم - کار پر وازانش بر دو نوع
کاری می کنند - (۱) جلسه منفرد (۲) جلسه متفق - اما اجلاس منفرد از برای کار ابتدائی
بالا اقدار حکام ماتحت سماعت مرفعه نظار عدالت است - و اجلاس متفق مرفعه اجلاس منفرد
مجاز سماعت - این محکمه عالییه را با قدرات وسیع با معین المهای متعلق کرده اند که به تحت
مدار المهای سلطنت اوست و امضا و احکام هر کار و مراسلت را بمعتدای خاص سپرده اند که
از هر دو است -

سلسله تحتانی عدالت العالیه سلطنت آصفیه علی سبیل الترتیب است که بر هر یک صوبه نظامیه
و بر هر ضلع و تعلقه عدالت قائم - و بعض حصص از برای کارهای دیوانی حاکم خاص مقرر کرده اند
که صدر منصف نام دارد و در بعض حصص اقدارات عدالت را بدهندگان تعلقه دار سپرده اند که
فرائض خدمت را بجا آورد و علی هذا القیاس در هر تعلقه تقسیم منصفین عدالت و تحصیل ارا
مال است و حصه از اقدارات فوجداری در هر یک ضلع و تعلقه نصیب افسران مالگزار می نمایند

از برے دار السلطنت ہم سیاست و فصل خصوصیات را جدا گانه ذکر است و نوعیت کے
خاص مخصوص شرع محمدیؐ و قرے موسوم بدار القضا است ۔

نفاذ حکم قصاص بدست قدرت والی دولت باشد و محتاج منظوری اعلیٰ حضرت کہ روئے اشیا
وزیر اعظمش تہر تب آرا نظر ماتحت تصحیح مجلس عالیہ عدالت بملاحظہ اقدس سے گزار دو و تعمیل حکم
تقاضا شمیم قاتل را بکفر کردارے سپارد ۔

استحکام حکم عدالت و توسیع ذرائع نصفت مخصوص از عہد مبارک اوست و اشاعت قوانین
مذاق رعایا و دین باب منحصر بدوست کہ نفس نفیس ہم اصول سعادت را می پسند و دوا نامیان ہمت
آن می بندد ۔ فردے از خاصان بارگاہش و مہمانستان سے زند و برستہ را بچھڑا مراتب حلقہ بگوش
می نگندہ تعمیل احکام عدالت البر حاشیہ بوسان ہم روا دارد و ملزم پناہ گیر بارگاہش را علی روس الاشہار
بعدالت می سپارد جزاکم اللہ فی الدارین خیر اکثر ۔

اولی نعمت جان نوشیر دان ست	کہ نازد پر و عہد فرزند مہد
سز و گرد و رش بنازد و لا	کہ سعدی بدوران بوکیر سعد

آئین حفاظت جان و مال خلافت | شخہ ملکش را از زمان پیشین شہر تہا ست و یکجہ چشم بینا می نگر و کرنا
سلف را با تما حال تفاوت از کجا تا کجا است گویند کہ کو تو الان ریاستش در عہد ماضیہ بدار گیر رعایا بالکلیہ کھی و شہر
و بمائت اقتدار شاہی شہر تے ۔ و لیکن درین زمان مسعود چشم نظار عدالت بر ہر قدم گران ست
و این صیغہ را از اقتدار حاصلہ پا بیرون گذاشتن گران ۔ مقدمات خاص را از خود دست اندازی
کو توالی قرار دادہ اند و فہر سے بدست رعایا نہادہ تا غامہ خلافت را ہم چارہ کار ست باشد کہ ہر کس

و خلایف و وزیرها از عدالت چاره جوئی سازد و در مقدمه ماتی که کو توالی را اقتدار دست اندازی حاکم
 مدتی معین کرده اند که ملزم را بیش از آن در حراست نه نهند - باین همه بایند بیایه سخت شهنش
 ملکش که کو توالی نام دارد بحفاظت جان و مال خلایق آن گونه کامیاب و بیدارست - و بسراغ برای
 واردات آنما به خبردار که رعایا بجمع و جود مامون و مصون است - و نتیجه تقشیش در صد ارتکاب
 از پست و پوچ افزون - بمیدرین صیغه اند او سنگی و دیکتی را انتظامی خاص است و بمقتضای
 خصیه - تعداد مخصوص - در هر حصه دار السلطنه - و در هر موضع ممالک محروسه تعدادی کافی
 از افراد این سر رشته منقسم است و هر یک را حلقه و نمبر خاص ملزم - لباس مخصوص شان
 نشان می دهد که اینها صبح تا شام با دایه فرائض مشغول اند - و افسران شان بذرائع مختلفه گشت
 می زنند که توجه شان بشایستگی انتظام مبذول -

عدیل کو توالی دار السلطنتش بر اضلاع ممالک محروسه ناظم کو توالی اضلاع نام دارد و
 تحت انتظامش بر هر صوبه مدو گارے قیام دارد - چنانکه در دار السلطنت بر سهیمت سر کرده
 مقرست - و از برای هر یک ضلع نظامت این صیغه را به تقلید از مال سپرده اند و بامداد
 شان عبده خاص بنام مہتمم ضلع قائم کرده - و بمائت آن در دار السلطنت یقین صد ایمان
 متعده به تحت هر یک سر کرده - و به ماتحتی شان بلحاظ تقسیم حدود و اضی تعدادی کافی از انما
 و مہمیرین منوال افسری امنای و تعلقه بهم راست - و به تحت هر یک امین چه در بلد و چه در
 اضلاع بمقامات خاص مستقر جمعیت کو توالی است که با اصطلاح ملکی تہانہ و نا کہ نام دارد - بر سر
 تہانہ جمعدارے و بامدادش دفعدارے با جوانانی چند متعین - که او دہ دار حلقہ متعلقہ خود باشند

کہ شب و روز از واقعات و وارداتِ حدودِ خود خبر دار و تہمتِ برقتش و دفعِ ارتکابِ میگارد
 این ہمہ ذائع کہ متعلق بہ حفظ جان و مال رعایاے این ملک را حاصلست خرنجہ
 بیدار مغزی و امن پسندی ولی نعمتِ مادرِ گمرے نیست کہ در پیم یک عہد ماضیہ این بسط و ضبط
 در مجموع انتظامِ سرگ و انضباطِ بزرگ نصیب رعایا نبود۔ نظامتِ اعظم این سرشتہ را معین
 المہامی سپردہ است کہ مافوقِ کواال و ناظمِ اصلاحش مشغول بکارست۔ و بالائے اقتدارش
 مدار المہام دولت با قدر حاصلہ خود کار گزارست۔ ذاتِ ستودہ صفاتِ والی سلطنت اقتدا
 شاہی را ہم بدست دارد۔ و بر محل و موقعش استعمالش ہم بر وے کار آرد۔ روزے نباشد
 کہ از امور جزئی و کلی این سرشتہ خبر نگیرد و انتظامے بنا بہت ہر معاملہ صورت نہ پذیرد۔

امن امان خلق بدست تو داده اند	بہ لحظہ میرسد زر عایا خبر ترا
جور و جہاز مملکت خیر باد گفت	زیباست در دکن لقب داد اگر ترا

آئین انتظام تعلیم | تعلیم و تربیت اولاد رعایاے ملک تو جہے کہ بکار بردہ است و جوہر
 چرا نباشد کہ نظامتے خاص از براے انتظام این صیغہ ہم بہ تحت معین المہام عدالت و امور عا
 مقرر کردہ است۔ و صدارتِ اعظم این صیغہ بہ وزیر اعظم ریاست سپردہ۔ و در دار السلطنت
 او بہ تحت ناظم تعلیمات مدارس متعددہ قائم۔ و در ہر صوبہ و ضلع و تعلقاتش شاخہای تعلیم علی قدر
 مراتب منقسم۔ از براے ہر یک صوبہ افسرے خاص دورہ کنان ست و بر جن و قبج آن داناملا
 تعلیم را مباح خاص مقرر۔ و قواعد آن باطلاع خاص و عام مشہر۔ مُعلّمانِ دی
 کمال و استادانِ نازک خیال بر مناصب و مراتب خود خدمت بجائے آورند۔ و با صلاح اخلاق

و تعلیم تلامذہ سعی بلیغ بکار می برند۔ در السنہ مختلفہ و فنون متفرقہ سبق می دهند و بر ختم سال طرح امتحان و دریافت نتیجہ محنت خودشان می نهند۔ طلبہ از وی سواد و تلامذہ کمال الاستعداد را بالا لے ڈل کلاس امتحان خاص باشد کہ نتیجہ آن متعلق بہ مدراس یونیورسٹیت و افرادے چند را کہ سند یاب مدارج خاص باشند ہر سال بہ تکمیل تعلیم فنون خاص بہ انگلنڈ و دیگر مقامات معینہ ہم می فرستند و کفالت جمیع مصارف آنہا از خزانہ شاہی می کنند۔ سند یابان فنون را بہ خدمات لائقہ علی محلہ می نوازند۔ در ہر علاقہ ملک تاکید اکیدست کہ کامیابان سررشتہ تعلیم را در ملازمت سرکاری بر غیر آن ترجیح و تفوق باشد۔ و راے این انتظام محکمہ امدادے معتد بہ ہدایں خانگی ہم از خزانہ عامرہ میرسد کہ حکم شاہی مؤکد آنست۔ فرمان رواے ماسیما و انتظام سیفہ تعلیم از خزانہ خود زائد از ہفت لک روپیہ ہر سال پنج می دہد و منتہی برگردن رعایاے عزیز خود نہ می نهد کہ اخلاق عمیمش این را فرضیہ خود میداند۔

استاد قلم و معانی

امیر علم حکمرانی

بر دفتر فرہ کیانی

آئین نظام تو سبق برد

آئین انتظام سررشتہ طبابت | مسیحای ما کہ در دندان را دواست در ہمدردی رعایا حصہ فرونگداشت۔ چکیست کہ حکمتش سندان باد و غرت را جان فراست۔ انتظام صیغہ طبابت ملکش بآئینے فروغ دارد کہ خاص و عام را وجود ماہران فن و گران بہا آلات و ادوات و دوائیما بگوشہ عافیت نگہ دارد۔ غرابار نہ صرف بہ تشخیص امراض و مداوای آن مدد کلی میکند بل ماہران این فن بعطای سنزل قیام و مہمانی عام خدمت بیمار بجائے آورند۔ دولتندان را

هم ازین استادان فن سهولتی کلی شامل است و تعیین حق الخدمت شان قانونی مکمل حاصل -
 در دار السلطنت دکن نظامت این سر رشته با فسر پیروده اند که ناظم طبابت نام دارد
 امور مطامی خارج از اقدار خود را با اقدار جاکش معین المہام امور عامہ می گمارد و نگرانی اعلا
 این صیغہ ہم حصہ وزیر اعظم است - و نگرانی اقدار شاہی بر کار و بارش ہم مُسکَم - بہ تحت ناظم طبابت
 از برائے ہر دو صوبہ نظارتی متعین - و برستقریر صوبہ وضع و تعلقہ و واخانہ خاص بہ تحت
 نگرانی طبیب سند یافتہ متعین - کہ خدمت بیماران مقامی و ما متعلق بہا بدو تعلق دارد -
 فرمان رواے ماہنجاب این صیغہ در ہر سال زائد از ہفت لک روپیہ باین سر رشته می سپارد
 خدایش سلامت دارد کہ ذات ستودہ و سفاکش سر پایا بہر در عایا و برایاے دولت مست
 خزانہ عامرہ اش متکفل ضروریات حفظان صحت -

سکندر نژادان رئیس دکن	از سلوک حکمت و سلامتون بھن
ہم اوجہ اصدا و ار ہنای	ہوئے بھل ست و پیرے برے
خبردار از گرم و سرد زبان	ہما یون بود شہر یارے چنان
کہ لطف سردش چون بہتاب	کہ غصہ گرمیش نقشے بر آب
بسے از طبیبان حافظ مدام	کہ لبستہ در خدمت خاص و عام
سہاست نگہدار و پوزش پذیر	چو گفتار سعدی روشن ضمیر
درشتی و نرمی بہم در بہ است	چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است

آئین لوازم عمارت | نقش احداثی بر دل عالی چو از نشیند کہ بنیاد لوازم عمارت قائم

عالی خیالیت کہ طول باع فکرش آسمان پیاست و یک حصہ محد و د از محل سریش موسوم بہ فلک نماست۔ سردقرا بہ عمارتے موزون۔ قائم کردہ است و ہر کار این صیغہ را بہ نسبت کامل سپردہ۔ انتظام این کار بہ پیمانہ وسیع می گیرد۔ و ہر منصوبہ اش بآئین نجمتہ انجام مے پذیرد افسر اعلاے این سررشتہ راجیف انجنیری نامند کہ بہ تحت حکم معین المہام تعمیرات و مافوق بہتیمان اضلاع بکار خودی پروازد۔ و بالائے اقتدار معین المہام۔ وزیر عظم ریاستش سر تقاخر می افرازد۔ و عقد می خاص از برای این صیغہ ہم مقرر کردہ اند کہ مراسلت و مکاتبت در جہ اعلیٰ بحسن توسط اوست۔ و امضای احکام و منظوریات معین المہام و مدار المہام متعلق بدوست بہ تحت چیف انجنیر۔ بر سر ضلع و و عہدہ دار خاص زمین دار ترسیم و تعمیر حلقہ خود باشند کہ گرانہ ذرائع آب پاشی و آب رسانی و درستی شوارع عام اضلاع و تعلقات و نگہداشت پل و ہمان سراہا و دیگر مکانات می کنند۔ و باید اوشان تعدادی کافی از مددکاران و سوپر ویزران و سرویسران کا گزارا و ہر یک در حصہ مفوضہ خود مصروف بکار۔

طرفہ ماجراست کہ کار پروازانش در یاہ یا جواراہ بند گرفتہ اند۔ و بصورت نہری کارگشت رعایایش سپردہ۔ این بند آب بہترین یادگار عہد محنت مہد اوست۔

زبے فرمانرواے حید آباد	ہلک ملکیت فرخندہ بنیاد
زمین بار کا ہش آسمانیت	نہ می بینی فلک اورا مکانیت
تعالی اللہ کہ فکر او بلند است	فر از بام معنی را کمند است
اگر انی منزلت عالی خیالے	کہ سقف آسمان اورا مثالے

آئین رفاه عامہ خلایق | توجہش بر فادہ خلایق بہ ترتیبہ رسیدہ کہ جان و مال خود را بنحیست رعایت کند
ازینجاست کہ ہر فرد بشر را غاشیہ اطاعتش بردوش ست۔ و کہین و مہین سلطنت از احسان
عمیم او حلقہ بگوش۔

ہر کوچہ و بزدن از پاس تخت او ہمین ہمین ابر رحمت باب صافی سیراب است
و ہر حصہ ملکش بہ شوارع عام و لوازم صفائی در ہر یک مقام کامیاب حفظان صحت خلایق
را حکمت کاملہ اش و سائل کافی بدست آورده۔ و فرائض آب و جاروبی و متعلقات آن بکمر
از ملازمین خاص سپرده۔ لطف ہمیش بر ہمین قدر ضروریات خلایق قانع نیست۔ بل ہواخوان
دولت و متلاشیان ذرایع سیر و سیاحت را بتفیرج چمنستان دولتش امرے مانع نیست۔
خانہ بربادان حوادث موسم را در ظل عافیت خود می گیرد و عطای معاوضہ نقصانات شان را
از خزانہ شاہی بدل می پذیرد۔ محبتش در دل عالمی چراغ باشد کہ در عہد ہایولش حوادث آسمانی
ہم دلی را نتواند کہ بخراشد۔

خانہ دلہای مانتر لکہ الطاف تست	ای بدست آرنده دلہای ما پائندہ باش
آب و جاروبے زمرگان می کشیم اندر بہت	ای فروغ چشم ما بر فرق عالم زندہ باش

آئین انتظام صنعت و فروغ تجارت | تجارت دولتش ہمین آزادی رعایا و زرافرون ست۔ و تاجر
ملکش بحسن انتظام حفاظت جان و مال مامون و مصئون۔ و اکثر حصص ملک سلسلہ ریلوی قائم
کردہ اسے اوست کہ فی الحقیقت فروغ تجارت از اوست۔ بمقامتے کہ ازین نعمت بہرہ مند
دیگر ذرایع مختلفہ نقل و حرکت اموال بآئینہ مہیا کردہ کہ رہران منزل مقصود را سہولتے کافی

ودانی حاصل است و هر کس بکار و بار خود و ائمه شاغل - معیار فروش از محاصل کرده توان رفت
 که در و گیری نامندش و نرخ قلیش را از همین یک اصطلاح ملکی توان شناخت که پیش از خواندن
 یعنی بر اصل قیمت مال سر رسید - بخر و پیه اصلا پیش نیست - که مجموع آن در هر سال زائد از پنجاه
 دو لک روپیه داخل خزانه شاهی است - بسیاری از محصولات مقامی که محل فروغ تجارت
 بود با حصول صحیح برداشت و با نظام خبری و کلی این صیغه دقیقه فرونگداشت - محصول تحفه
 که بر حرفت و صنعت ملک قائم بود باقی نماند - پشمکی و دیر دانی را که در حقیقت دیوچه تجارت
 باشد الوداع خواند - که در گان زمانه سلف که مطلق العنان بودند - حالا به تحت نگرانی کشمیر
 خاص ملقب به مهم و امین اند - و از آنکه مشایخ مستقل شان بانرخ محاصل تعلقه ندارد - فروغ
 تجارت را مدد و حین - صنایع چابک دست بدستکاری خود شهرت دارند و بسیاری از مصنوعات
 ملکش پسندیده دیگر دیار اند - در حصص ملکش کارخانجات متعدده صورت گرفته که از آلات آهنی
 و دد خانی کاری گیرند - و نتیجه صنعت را به ممالک خارجی می برند - بسیاری از اقسام مختلفه پارچه
 و سامان برنجی و آهنی و نقرئی و طلائی باین بهین ساخته می شود - همرو و مشروع اورنگ آباد
 شهرت خاص دارد - و مصنوعات نقرئی کریم نگر در تار کشی - و اورنگ آباد در گنگا جمنی -
 و تنال شاهی بید - وسیله های نادر - و ساری های ناراین پیله را خصوصیتی است که از دیگر
 بلاد عدیل خود نیارد - صنایع آهنی و فولادی در محل سیاه کارخانه شمشیر جنگی که در دار السلطنت قائم
 است از مختصات روزگار - و از خصوصیات این دیار باشد - این تذکره اجمالی مشت نمونه اخروا
 و نمایگاه آصفیه که مبدین روز با صورت گرفته نمونه ترقیات ابن لیل و نهار است -

اسی قدر دان صنعت عالم ہنر شناس	مثال ہر کمال ز قدر تو جان گرفت
تا نقد جان بقیمت لطف تو برودہ ایم	بازار نیک نامی ذانت و کان گرفت
داری بکار و بار تجارت تو بچے	تا جنس نا فروش بہای گران گرفت

آئین اشاعت علوم و فنون | ان خصوصیات ہمیں عہد مبارک ست کہ در حیدر آباد دکن اشاعت علوم و فنون را شہرتے خاص ست۔ سارے نباشد کہ در فنون مختلفہ تصنیفات۔ و تالیفات متعدد اشاعت پذیر و۔ و مصنف ان صلہ محنت خود از خانہ شاہی نگیرد۔ بندہ بے بضاعت و بیچارہ الے الان بست و دو کتاب در فنون قانون و لغت و سیاق و فلاح و طبابت و تالیف تہذیب ارباب نظر کردہ ام و نتیجہ محنت خود تادہ ہزار روپیہ برسبیل صلہ تالیفات از سرکار خود بدست آوردہ۔ عامہ رعایا سرکار مذاق علم یو یا فیو نامی فراید کہ کیفیتش از طبع کرر و سکر اکثر تالیفات سے کشاید۔

کتاب خانہ آصفیہ کہ قائم کردہ ہمیں فرمان رواے ماست وقف خاص و عام است و جویندگان علوم ازین سرمایہ غیر مترقبہ دایما بکام۔ ذخیرہ علوم و فنون را صبح تا شام بدست داریم کہ بلا معاوضہ چیزے اوقات خود را بمشاہدہ کتب نایاب سے سپاریم۔ سرمایہ کثیر از خزانہ شاہی وقف این کار است۔ و مصارف مستقل این سرشتہ از ہر اے ہر یک سال اندازہ ہزار

خسر و گیتی نظام الملک آصف جاہ ما	جامع علم و ہنر شیرازہ بندہ دولت ست
من نمی بینم بر اوراق جہان اورا مثال	صفحہ ہستی کتاب صورتش دارد بدست

آئین نگارنی اوقات و امور مذہبی | سادہ لوحان تعصب کیش فرمان رواے مارا تسلیم دیندارش

معین کفار مانند - خدا اینها را بیاورد که کار از تقوی و انصاف نه می گیرند - و نه می دانند که خداوند عالمیان این لقب عام را بچه اصول پسندیده است و چه اختصاصش سر بفرقه خاص نه کشیده - از طلل متعدده هیچ ملت و مذهب ذات باری تعالی را مخصوص به خود نتواند کرد که او خالق همه عالم است و مخلوق را با اختصاصیست متعتم - آئین نگرانی و سرپرستی فرمان روالی بر همین اصول صحیح و مستغنی از اغراض قبیح است که شهنشاه حقیقی او را بر فرق رعایایش که مذاهب مختلفه شامل است سایه گستر فرموده است و به نعمت ظل خود متمنا نه نموده -

پشت دو تازی فلک راست شد از حر می	سعدی	تا چو تو سر زنده را و مادر ایام را
حکمت محض است اگر لطف جهان آفرین		خاص کند بنده مصلحت عام را

از همین جاست که فرمان روالی ما محبوب هر ملت و مذهب است - اگر حصه از خزانه او وقف مصارف مسجد و درگاه است حصه دیگرش نصیب دیول و جاترا - اگر جماعتی از مسلمانان - ناز پرورد دولت او است - گروهی از دیگر مذاهب هم زله را به خوان نعمت او - در اصول فرمان روالی و ظل الهی نبی نوع انسان را مستحق مراعات می شمارد - و اندرین باب خصوصیت از طلل و مذاهب ندارد - چه خوش گفته ام (ع)

هر ملت از شعار تو منت کشیده است		بر مذاهب از طریق تو فیض نهان گرفت
---------------------------------	--	-----------------------------------

چنانکه نگرانی اوقاف مسلمانان را بصدر الصدور ریاست خود گذاشت - همچنان نگه داشت معابد یهود را بدست بهار جبهه و منت گذاشت - مخارج خانقاه - و معبود گل درگاه بزرگان دین - و مصارف اگر بار دیول و سادها و اچا و مسافین در طریق عطا پایش مقدم

و بانگ و صلوة مساجد و جرس و ناقوس معابد دریل و بهار ریاض میهم -

وزیر اعظم دولت و بهاراجه بهادرین السلطنة کثرین پرشاد هست - و نواب محی الدین خان
شیخ جنگ - امیر کبیر آباد - بسیار از آتش پرستان در کار و بار ریاست او بر عهده ها
جلید سر تفاخر می افزایند - و گروهی از عیسائیان از خدمات بزرگ ریاست او سرفراز -

آئین دربار عام و اعزازات خاص | آئین دربار عامش یادگار پیشینیان اوست - و اصلاح

انور جزئیة از محصولات زمان او - باقی حال چار بار در هر سال حکم دربار عام میدهد و منت
دولت دیدار خود برگردن خاص و عام می نهید - اولین دربارش دربار سالگه مبارک باشد
و دومین تقیرب نوروز - و در این دربار عیدین است که حکم قضایم صورت پذیرد -

از اول شام امراء دولت منصب داران سلطنت - و پانچان حلقه ملازمت رو به بدر گامش

می آورند - و خود را به دولتشیرایش که چو محله نام دارد - از سر می برند - این منزلیست رفیع الشان

که همه حاضرین دربارش را بخود می گیرند - و چون اجل نمک خوارانش با ختام می پذیرد - و غنای

بر مسند شاهی رونق می افزاید - و جمال جان آرای خود را به جان تارین خود می نماید پس همه

حاضرین دربار مرة بعد اخری نذر دستی بیار گامش می گزینند - و سرایه افتخار حسن قبولش از

انامل مبارکش می ستانند - اولین مرتبه نذر دربارش وزیر اعظم و معین المهاباش راست -

و آخرین سلسله نذرش ندما و مصاحبانش را که از مخصوصین بارگاه و مقربین شاه باشند -

انتظام نشست و برخاست و آداب دربارش به چویداران حوصله مند مقوض است

که کار از عقل و بهوش می گیرند و در تقدیم و تاخیر و حفظ مراتب هر یک دانی و کثیر انعام ستایش

می پذیرند - و جماعتی از افواج قاهره اش بر جبهه خود قائم باشد که در برآمد و برخاست و بی نعمت بقاعده خویش طبل و طنبور سلاش می نوازند - نو که خدایان نمک خویش را و همیمن و زرمایین خلعت و سرپیچ عطای فرماید - و مستحقین خدمت گزار را با اعزاز و خطابات حوصله افزاید - اما این عطایا به بارگاهش مخصوص از دربار گره بندان اوست - و استثنا خاص در حصه طالع مندان -

فهرستی که بر ختم این بیان هدیه ناظرین این اوراق می کنم مخصوص از اهل خطاب عهد میمنت می باشد که از روز فرمان روائی الی یومنازه است -

ایمرباننده اوج شبستان دکن	ایل دربار ترا حکیم کواکب داده ایم
آب و تاب کس بجشیم ماندار و نمرت	زانکه در مهتاب رویت چشم خود بکشاده ایم

فهرست اعزازات و مناصب

شماره	نام	خان و بیادری	جنگی	دوئی	ملکی و بالائی	مقام و مناصب	منصب و خلعت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

(۱) خطابات و مناصب باری حکمرانی ۷ ربیع الثانی ۱۳۱۰ هجری

۱	نواب میر لایت	سلا جنگ	نیرالدوله	خلعت خاصه خدمت و وزارت
	علی خان بهادر			هفت رقم جوابرات -
۲	نواب میر سعادت	غیر جنگ	شجاع الدوله	خلعت و جوابرات
	علی خان بهادر			

۳	راجہ راجایان جم	.	.	.	مباراجہ اصل و اضافہ منصب ہفت ہزاری
	نرمہندر بہادر	.	.	.	پنجہزار سوار و علم و نقارہ و پاکی جہاں دار -
۴	نواب امام جنگ بہادر	.	شہزادہ	.	اصل و اضافہ منصب چار ہزاری
	نواب مخضر جنگ بہادر	.	شہزادہ	.	دو ہزار سوار و علم و نقارہ و اضافہ منصب چار ہزاری
۵	نواب مخضر جنگ بہادر	.	شہزادہ	.	دو ہزار سوار و علم و نقارہ -
۶	ہری کشن	.	.	.	راجہ ہری دو ہزار پانصدی منصب و یکہزار
	میر جہاندار علی	.	.	.	کشن بہادر سوار و علم -
۷	میر جہاندار علی	.	.	.	یک ہزار پانصدی منصب -
	آغا مزایک	.	.	.	و پانصد سوار و علم
۸	آغا مزایک	.	.	.	دو ہزاری منصب -
	مولوی حافظ انور	.	.	.	و یکہزار سوار و علم -
۹	مولوی حافظ انور	.	.	.	دو ہزاری منصب -
	میرزا نصر احمد	.	.	.	و یکہزار سوار و علم
۱۰	میرزا نصر احمد	.	.	.	دو ہزاری منصب
	خان بہا	.	.	.	و یکہزار سوار و علم

۱۱	میر یاقوت علی	میر یاقوت	.	.	.	یک هزار سی منصب
۱۲	میرزا محمد علی بیگ	علیخان بیگ میرزا محمد علی بیگ	.	.	.	یک هزار سی منصب
۱۳	مولوی محمد انوار احمد	خان بهادر مولوی محمد انوار	.	.	.	یک هزار سی منصب
۱۴	وحید منور خان	احمد خان بیگ وحید منور خان	.	.	.	یک هزار سی منصب
۱۵	گروہاری پرشاد	بهادر	.	.	.	یک هزار سی منصب
۱۶	میر غلام علی	میر غلام علی نوی جنگ	.	.	.	دو هزار سی منصب
۱۷	عوض بیگی	خان بهادر	.	.	.	یک هزار سوار و علم
۱۸	میر غلام علی	میر غلام علی	.	.	.	دو هزار سی منصب
۱۹	میر غلام علی	خان بهادر	.	.	.	یک هزار سوار و علم
۲۰	میر غلام علی	بهادر	.	.	.	دو هزار سی منصب
۲۱	میر غلام علی	بهادر	.	.	.	یک هزار سوار و علم
۲۲	میر غلام علی	بهادر	.	.	.	یک هزار سی منصب

(۲) خطابات و مناصب دربار نوروز ۲۳ جمادی ۱۳۰۱ هجری

۱	میر وزیر علی	خانی بهادری	برقرار جنگ	آصف آصف	نهب هزاری منصب بیشت هزار
			یار الله	یار الملک	از آنجمله چهار هزار یک اسب و چهار هزار سوار و اسب -
					علم و نقاره و پالکی چهار دار
۲	منیر الدوله	.	.	نخا الملک	بفت هزاری منصب چار هزار
					سوار علم و نقاره و پالکی چهار دار
۳	شجاع الدوله	.	.	منیر الملک	بفت هزاری منصب چار هزار
					سوار علم و نقاره و پالکی چهار دار
۴	سحید الدوله	.	.	سعید الملک	سه هزار پانصدی منصب -
					دو هزار پانصد سوار علم و نقاره و پالکی چهار دار -
۵	محمد علی	خانی بهادری	.	.	یک هزاری منصب -
					بهتر تقسیم منصبه اران
۶	صالح جنگ	.	.	غزیز الله	سه هزاری منصب - دو هزار سوار
					علم و نقاره - بخشی -
۷	سبحان جنگ	.	.	بابا الله	هزار و پانصد سوار علم و نقاره

۸	اکرام جنگ	.	برالیه	.	سه هزاری منصب نبار علم و تقار
۹	امتیاز الدوله	.	قیام الملک	.	چار هزاری منصب سه نبار سوار
					علم و تقار - پاکلی جالدار -
۱۰	میرتور علی	خانی بهادری	مختار جنگ	.	دو هزاری منصب یک نبار
					سوار و علم -
۱۱	میر یاضت علیخان	بهادر	محبوب جنگ	.	دو هزاری منصب یک نبار
					سوار و علم -
۱۲	میر اردلی جنگ	.	میر اردلی جنگ	.	سه هزاری منصب و یک نبار
					سوار و علم -
۱۳	میر احمد علی	خانی بهادری	شجاعت	.	دو هزاری منصب و پانصد سوار
			شما جنگ	.	و علم -
۱۴	میر علی محمد	خانی بهادری	معتد جنگ	.	دو هزاری منصب و یک نبار
					سوار و علم -
۱۵	میر اکبر علیخان	.	اکبر جنگ	.	دو هزاری منصب یک نبار سوار و علم
۱۶	میر محمد علی	خانی بهادری	.	.	یک هزاری منصب
۱۷	اکرام الله خان	.	نواب جنگ	.	دو هزاری منصب پانصد سوار و علم
۱۸	گجانن پشاد	.	راجا بهادر	.	دو هزاری منصب پانصد سوار و علم

۱۹	حکیم فیض احمد	خانی بهادری	افضل الحکما	.	.	یکهزار پانصدی منصب
۲۰	ایسری پرثا	.	.	راجہ بہادر	.	یکهزاری منصب پانصد سوار و علم
۲۱	مولوی محمد عید	خانی بہادری	.	.	.	یک ہزاری منصب
۲۲	سوامی راو	.	.	راجہ	.	یک ہزاری منصب
۲۳	مزار محمد علی بیگ	.	افزخنگ	.	.	دو ہزاری منصب یکہزار سوار و علم
.	خان بہادر
۲۴	حکیم وزیر علی خان بہادر	.	سلطان الحکما	.	.	یک ہزار پانصدی منصب
۲۵	حکیم مزار علی	خانی بہادری	حکیم الحکما	.	.	ایضاً
۲۶	مولوی حسین علی ریخان بہادر	.	مٹون خنگ	.	.	دو ہزاری منصب پانصد سوار و علم
۲۷	مولوی مہدی علی	خانی و بہادری	منیر خنگ	.	.	دو ہزاری منصب پانصد سوار و علم
۲۸	سیکیم اندخان	.	قادر خنگ	.	.	دو ہزاری منصب و یک ہزار سوار و علم
.	بہادر

(۳) خطابات و مناصب در بار عید الفطر ۱۳۰۱ھ بمجرى

۱	اعتماد جنگ	.	.	الدوله صمصام الملک	.	نہ ہزاری منصب بہشت ہزار سوار
.	منجملہ آن چار ہزار یک اسپہ
.	چار ہزار دو اسپہ۔ علم و نقارہ

۱	و پالکی چهاردار -						
۲	نظام جنگ	نظام رایدل	حسام الملک	چهار هزاری منصب سه هزار سوار			
۳	میرزا حسین بهادر	صفه جنگ	شیرالدوله	فخر الملک			
۴	وحید منوچهر	تجرب جنگ			دو هزاری منصب یک هزار سوار و علم		
۵	احمدیار جنگ	تعمام الدوله			سه هزاری منصب یک هزار سوار و علم		
۶	مسلم جنگ	غالب جنگ	لایق الدوله		ایضا		
۷	محمد مغیر الدین	محمد مغیر الدین	مغیرا جنگ		حسب نمبر ۴		
۸	سعید الدین نجار	آقبال جنگ			ایضا		

(۴) خطابات و مناصب در بار سالگره مبارک ۱۳۰۲ هجری

۱	مولوی لیل الیه	لیل الدین نجار	احمد جنگ	ایضا			
۲	شوکت جنگ		حسام الدوله	سه هزاری منصب یک هزار سوار و علم			
۳	حکیم الدین شمس الدین	شمس الدین نجار	شمس الحکما	حسب نمبر ۱			
۴	عوض البیل	جانشان خان		یک هزاری منصب			
۵	غالب بن ناصر	خانی بهادری	مهر جنگ	حسب نمبر ۱			
۶	مولوی حسین	شمس الدین نجار	انصاف جنگ	ایضا			

۷	محسن	خان بهادری برق جنگ	.	.	.	ایضاً
۸	محمدولی الدین	محمدولی الدین بهادر و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۹	میرجعیر حسین	میرجعیر حسین بهادر و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۰	میرجهاندار علی	میرجهاندار علی بهادر و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۱	خواجه بهادر الدین	خواجه بهادر الدین بهادر و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۲	میر بهادر علی	میر بهادر علی بهادر و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۳	میر داور علی	میر داور علی بهادر و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۴	میر فضل علی	میر فضل علی بهادر و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
		بهادر شرفائی خان	.	.	.	حسب نمبر
۱۵	حسن بن عبده	خانی و بهادری عماد نواز جنگ	.	.	.	حسب نمبر
۱۶	سیر نموس اذ		.	.	.	حسب نمبر
			.	.	.	راجہ نیر خواجہ
			.	.	.	راؤ بهادر

(۵) خطابات و مناصب معطیہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۲۸۲ ھ

۱	بشیر العلہ ببا	.	.	.	منصب مفت ہزاری و چار ہزار اسوہ و علم و تقارہ و پاکلی جہاں دار
۲	عسکر جنگ	.	.	.	سہ ہزار پانصدی منصب
۳	بندہ علی	بندہ علی خان بہادر و اسطوخ جنگ سپہ سالار	.	.	حسب نمبر

۴	عبد السلام بن بها	مقدم جنگ	.	.	.
(۶) خطابات و مناصب دربار نوروز ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۰۲ هجری					
۱	خوشنود الدوله	.	.	خوشنود الملک	در اصل و اضافه منصب پنجهاری - و چار هزار سوار و علم و نقاره - و پاکلی چهار دار -
۲	شمس الدوله	.	.	شمس الملک	" " " " " "
۳	محمد کریم الدین	.	.	.	منصب هزار و یک هزار سوار و علم
۴	شهاب جنگ	.	.	فتح الله آقا الملک	در اصل و اضافه منصب چار هزار و سه هزار سوار و علم و نقاره -
۵	بهرام جنگ	.	.	بهرام الدوله	در اصل و اضافه منصب سه هزار و دو هزار سوار و علم و نقاره -
۶	منیر نواز جنگ	.	.	محسن الدوله	در اصل و اضافه منصب هزار و پانصد و دو هزار و پانصد سوار و علم و نقاره
۷	سردار دلیر الدوله	.	.	سردار دلیر الملک	در اصل و اضافه منصب سه هزار و پانصد و دو هزار و پانصد سوار و علم و نقاره
۸	مؤمن جنگ	.	.	علاء الدوله	در اصل و اضافه منصب سه هزار و دو هزار سوار و علم و نقاره

۹	مظفر جنگ	.	.	لطیف الدل	.	در اصل و اضافت منصب سه نهاری
۱۰	سید عبد الرزاق	خانی و بهادری	اصغر جنگ	.	.	و دو هزار سوار و علم و نقاره
۱۱	میر جنگ	.	.	سیف الدوله	.	منصب نهاری یک هزار سوار و علم
۱۲	مولوی محمود	.	.	علاء جنگ	.	در اصل و اضافت منصب سه نهاری
۱۳	موسی هدایت	خانی و بهادری	فتح و از جنگ	.	.	و دو هزار سوار و علم و نقاره
۱۴	محمد قیصر	.	.	چند یار جنگ	.	در اصل و اضافت منصب سه نهاری
۱۵	محمد فیض الدین	منصب یک هزار
۱۶	احمد حسین
۱۷	یاد حسین
۱۸	اکبر میر باشم علی

(۷) خطابات و مناصب در بار سالگره مبارک ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۰۵ هجری

۱	محمد مختار الدین	خانی بهادری	نام و جنگ	اقتدار الله سلطان	.	پنج هزار و چهار هزار سوار و علم و نقاره و پاکی جبار دار -
۲	شمشیر بهادر	.	بها در جنگ	.	.	سه هزار و دو هزار سوار و علم و نقاره
۳	میر نصرت حسین	شاه نواز خان	فتح و از جنگ	.	.	دو هزار و یک هزار سوار و علم

۴	سید سردار علی	خانی ببادری	سهر جنگ	.	.	دو هزاری و یک هزار سوار و علم
۵	راجه شویاج پنا	.	.	.	دو هزار و دویست و پنجاه	چهار هزاری و دو هزار سوار و علم و غنای
۶	نخار یا جنگ	.	.	جلال الدوله	.	سه هزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره -
۷	سلطان نواجنگ	.	.	شمشیر الدوله شمس الملک	.	سه هزار و پانصدی و دو هزار پانصد سوار و علم و نقاره -
۸	ضرغام جنگ	.	.	ضرغام الدوله	.	سه هزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره -
۹	حاجی غلام محمد	خانی ببادری	اسما جنگ	.	.	دو هزاری و یک هزار سوار و علم

(۸) خطابات و مناصب بار سالگره ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۰۵ هجری

۱	سیدمایر جنگ	.	.	علی باقر الدوله	.	سه هزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره -
۲	رسول یازان	خانی ببادری حکیم الکلی	محمدی الدوله	.	.	سه هزاری - دو هزار سوار و علم و نقاره -
۳	تهور جنگ	.	.	اشرف الدوله	.	ایضا
۴	قادر جنگ	.	.	قادر الدوله	.	ایضا
۵	عالم علی	خانی ببادری	ترک جنگ	.	.	دو هزاری - یک هزار سوار و علم

۶	مولوی چرخ علی	خانی بهادری	اعظم باجنگ	.	.	.	دو نهاری - یک هزار سوار و علم
۷	مولوی شیخ احمد	"	رفیق جنگ	.	.	.	" " "
۸	محمد صلیح نیکنی بهادر	.	فیروز باجنگ	.	.	.	" " "
۹	سیاح الدین قاسمی	خانی بهادری	عمده العلماء	نجیب الدین	.	.	سه نهاری - دو هزار سوار در علم و نظاره
۱۰	خواجہ سرد علی	"	اکبر باجنگ	.	.	.	دو نهاری - یک هزار سوار و علم
۱۱	محمد وقار الدین	"	بہا جنگ	.	.	.	" " "
۱۲	سید قریب علی خان	عمده الحکماء	باقر باجنگ	.	.	.	" " "
	بہادر						
۱۳	سید علی خان بہا	.	حمید باجنگ	.	.	.	" " "
۱۴	صدر الدین	خانی بهادری	شیر باجنگ	.	.	.	" " "
۱۵	محمد نعمت الدین	"	جرا جنگ	.	.	.	" " "
۱۶	محمد امام الدین	"	یک نهاری
۱۷	محمد فیض الدین	"	"
۱۸	محمد جمال الدین	"	"
۱۹	سید محمد علی	"	صمد باجنگ	.	.	.	دو نهاری یک هزار سوار و علم
۲۰	احمد بن مش	"	تہا جنگ	.	.	.	" " "

۲۱	محمد بیادالدین	خانی بیادری	شیخ نواز جنگ	.	.	.	دو هزار یکنوار	سوار و علم
۲۲	مردود محمد خفوه	اعتماد نواز خان	چهار صدی	
(۹) خطابات و مناصب و ربار سالگره مبارک ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۸ هجری								
۱	قیام الملک	ممتاز الامرا	هفت هزار و شش هزار سوار	و علم و تقاره و پالکی جبار دار - و ماهی مراتب -
۲	رضیع الدوله	حمید الملک	چهار هزار و صد هزار سوار و علم و تقاره	
۳	فتح یار جنگ	سپه سالار	سه هزار پانصدی و سه هزار سوار	و علم و تقاره -
۴	مزار و او علی بیگ	خانی بیادری	داوید جنگ	داوید الدوله	داوید الملک	.	سه هزار و پانصدی و دو هزار و پانصدی	سوار و علم و تقاره -
۵	عماد الدوله	عماد الملک	" " "	" " "
۶	آصف نواز جنگ	آصف الدوله	" " "	" " "
۷	امتضاج جنگ	دعای الدوله	" " "	" " "
۸	سید نوح حسین	خانی بیادری	قیام جنگ	غفر الدوله	.	.	سه هزار و دو هزار و پانصدی	سوار و علم و تقاره -
۹	عظام جنگ	عظام الدوله	شیخ نواز و دو هزار سوار و علم و تقاره	

۱۰	حیدر جنگ	.	حیدر الدل	.	سپه براری و دونه بر سوار و علم و تقار
۱۱	قوت جنگ	.	قوت الدل	.	سپه براری و دونه بر و پانصد سوار و علم و تقار
۱۲	مقرب جنگ	.	مقرب الدل	.	سپه براری و دونه بر سوار و علم و تقار
۱۳	میر شارت علی	خانی و بهادری	آفتاب جنگ	.	دو سپه براری و یک هزار سوار و علم
۱۴	میر محمود علی	"	احسان جنگ	.	" " "
۱۵	میر قدرت علی	"	حسام جنگ	.	" " "
۱۶	خواجه بهادر علی	"	فخریاب جنگ	.	" " "
۱۷	خواجه بهرام علی	"	فیض یاب جنگ	.	" " "
۱۸	سید علیم الدین	"	نصرت جنگ	.	" " "
۱۹	میر اسماعیل بیگ	"	اسد جنگ	.	" " "
۲۰	میر آشف علی بیگ	"	نظیر جنگ	.	" " "
۲۱	میر الفضل علی	.	تاد جنگ	.	" " "
	بیگ خان بهادر				
۲۲	میر محمد علی شمس کا	خانی و بهادر	سردار جنگ	.	" " "
۲۳	خواجه کریم الدین	"	قائم جنگ	.	" " "
۲۴	خواجه عباد الله	"	تمیز جنگ	.	" " "

۲۵	مراد حسین	خان و بهادری	مشکر جنگ	.	.	.	دو هزار و یک هزار سوار و علم
۲۶	غلام محمد تقی	"	لشکر جنگ	.	.	.	" " "
۲۷	میر محمد یار	"	اشرف جنگ	.	.	.	" " "
۲۸	میر عابد علی	"	صولت جنگ	.	.	.	" " "
۲۹	میر حافظ علی	"	انتخاب جنگ	.	.	.	" " "
۳۰	احمد نینجان بیگ	.	شهر جنگ	.	.	.	" " "
۳۱	مولوی مظفر الدین	خان و بهادری	امیر و جنگ	.	.	.	" " "
۳۲	میرزا محمد حسین	"	فرمان جنگ	.	.	.	" " "
۳۳	میر تراب علی	"	تراب جنگ	.	.	.	" " "
۳۴	میر آفتاب علی	"	حسین جنگ	.	.	.	" " "
۳۵	میر اکبر علی	"	جیدار جنگ	.	.	.	" " "
۳۶	مانک پرشاد	" " " راجه مانک
۳۷	سد اشیراد	یک هزار و پانصد سوار
۳۸	راجیشتراد	" " "
۳۹	شیو خان	خان و بهادری	یک هزار
۴۰	امیر علی	"	" " "

۱	راجہ شہنشاہ	.	.	.	راجا یا راجہ	رفتہ ہزاری و پنجہزار سوار
۲	چند پرشاد	.	.	.	مہاراجہ بہنا	علم و تقارہ و پاکلی جہاں دار
۳	راجہ شیوراج	.	.	.	راجہ و بہنا	دو ہزار و پانصد و یکہزار سوار و علم
۴	دہم و تہا در	.	.	.	راجہ اجٹا	چہار ہزار پانصدی و سہ ہزار پانصد
۵	اشرف الدین	.	.	.	کریم الملک	سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہاں دار
۶	تہا در الدین	.	.	.	نجان و نان	چہار ہزاری و سہ ہزار سوار و علم و تقارہ
۷	راجہ مراد	.	.	.	فادر الملک	چہار ہزار پانصدی و سہ ہزار پانصد
۸	سوار	.	.	.	مہاراجہ	سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہاں دار
۹	راجہ مراد	.	.	.	لوازم و تقارہ	چہار ہزاری و سہ ہزار سوار
۱۰	جلال الدین	.	.	.	لطیف الملک	علم و تقارہ
۱۱	نواب مرزا خان	.	.	.	جلال الملک	" " "
۱۲	خانی و بہا در	.	.	.	خیر الملک	" " "
۱۳	نظم مارچک	.	.	.	پہل و بہنا	
۱۴	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۱۵	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۱۶	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۱۷	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۱۸	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۱۹	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۲۰	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۲۱	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۲۲	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۲۳	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۲۴	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۲۵	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۲۶	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۲۷	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۲۸	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۲۹	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۳۰	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۳۱	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۳۲	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۳۳	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۳۴	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۳۵	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۳۶	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۳۷	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۳۸	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۳۹	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۴۰	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۴۱	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۴۲	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۴۳	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۴۴	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۴۵	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۴۶	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۴۷	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۴۸	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۴۹	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	
۵۰	جہاں دار	.	.	.	جہاں دار	

۱۱	مستند جنگ بباد	.	مستند لاله	.	سیر برمی و ونیر سوار علم و نفا
۱۲	حکیم محمد حیدر	خانی و بباد	مستند لاله	.	" " "
			اشیر الحکا		
۱۳	گور سہاے	.	.	.	راجہ بہادر و ونیر برمی یکہزار سوار و علم
۱۴	سہگوان سہاے	.	.	.	" " "
۱۵	گروہ راج	.	.	.	" " "
۱۶	لوچن چند	.	.	.	" " "
۱۷	اندیکرن	.	.	.	" " "
۱۸	محمد امام الدین	.	دائم جنگ	.	" " "
	خان بہادر	.			
۱۹	محمد جمال الدین	.	صادق جنگ	.	" " "
	خان بہادر	.			
۲۰	محمد فرید الدین	.	شہباز جنگ	.	" " "
	خان بہادر	.			
۲۱	محمد داود الدین	.	داوید جنگ	.	" " "
	خان بہادر	.			
۲۲	محمد طایف الدین	.	نظام نو جنگ	.	" " "

۲۳	سید عبد الرشید	خان و بیاد	سید جنگ	.	.	.	دو هزار و یکصد و سی و علم
۲۴	محمد جبار گیلانی	"	شهر و جنگ	.	.	.	" " "
۲۵	سید امرام	"	مقتض جنگ	.	.	.	" " "
۲۶	محمد حسن الدین	"	واجب و جنگ	.	.	.	" " "
۲۷	محمد نیاز الدین	"	محمد و جنگ	.	.	.	" " "
۲۸	سید محمد کاظم	"	مشیر جنگ	.	.	.	" " "
۲۹	میر جبار گیلانی	"	جبار گیلانی	.	.	.	" " "
۳۰	وزارت علی	"	علی و جنگ	.	.	.	" " "
۳۱	خواجہ قدرت	"	منه و جنگ	.	.	.	" " "
۳۲	میرزا علی	"	خوشه جنگ	.	.	.	" " "
۳۳	محمد ابوالحسن	"	شوکت جنگ	.	.	.	" " "
۳۴	محمد گیسو راز	"	سبقت جنگ	.	.	.	" " "
۳۵	محمد اعظم علی	"	کامیاب جنگ	.	.	.	" " "
۳۶	میر محمد علیخان	.	مقتض جنگ	.	.	.	" " "
۳۷	راجہ میثم شیرازی	" " " مهابت
۳۸	حسینی مرزا	خان و بیاد	منظر جنگ	.	.	.	" " "
۳۹	فضل علی بیگ	.	انوار جنگ	.	.	.	" " "

۴۰	محمد سعید الدین	خان و بهادر	تفضل باب	جنگ	.	.	.	دو هزار و یکصد سوار و علم
۴۱	میرایو علی	=	یاور جنگ	.	.	.	"	"
۴۲	میرکلب حسین	=	حکم جنگ	.	.	.	"	"
۴۳	جانشان خان	.	جانشان جنگ	.	.	.	"	"
۴۴	میرسلطان علی	خان و بهادر	فطرت جنگ	.	.	.	"	"
۴۵	میرتمیز علی	=	منظر جنگ	.	.	.	"	"
۴۶	میریافت علی	=	سعدین جنگ	.	.	.	"	"
۴۷	میرجهاندار علی	.	اسلان جنگ	.	.	.	"	"
	خان و بهادر							
۴۸	سید سرفراز علی	خان و بهادر	ضیغم جنگ	.	.	.	"	"
۴۹	میرغلام حسین	=	منظر جنگ	.	.	.	"	"
۵۰	میرممتاز علی	=	ممتاز جنگ	.	.	.	"	"
۵۱	میرلایت علی	=	عثمان جنگ	.	.	.	"	"
۵۲	میرزا احمد بیگ	=	یک هزار	
۵۳	میرزا محمد بیگ	=	"	
۵۴	میرزا حبیب علی بیگ	=	"	
۵۵	میرلطیف علی	=	"	

۵۶	میر حسین علی خانی و بہادر	.	.	.	یک نمراری
۵۷	میر لطیف بیگ	.	.	.	"
(۱۱) خطابات و مناصب سالگرہ مبارک ۷ جمادی الاول ۱۳۱۲ ھ					
اسی روز نواب سردتار الامرا مرحوم کو وزارت سر فرائض ہوئی					
۱	سرد جنگ بہادر	.	میرالدولہ	میرالملک	منصب چار نمراری سہ ہزار سو
۲	محبوب یاد الدولہ	.	.	فیاض الملک	در علم و نقارہ -
۳	افسیر جنگ بہادر	.	افسر الدولہ	.	سہ ہزار سی و دو ہزار سو و
۴	محبوب جنگ بہادر	.	ناظم الدولہ	.	" " "
۵	راجہ راجمان لی	.	.	مبارک اصطفی	" " "
	سنو ہر ہاراج			توازی و نوبت	
	نوازی و نوبت بہادر				
۶	قدیر جنگ بہادر	.	توابع الدولہ	.	" " "
۷	اسید جنگ بہادر	.	اسید الدولہ	.	" " "
۸	شہنشاہ جنگ بہادر	.	امیر الدولہ	.	" " "
۹	راجہ گرد ہاری	.	.	محبوب لی از	" " "
	پر شاہ بہادر			ونت بہادر	

۱۰	مغزیار جنگیاد	.	مغیرالدوله	.	منصب نزاری و نهرار سوار و علم
۱۱	شوکت جنگیاد	.	حسام الدوله	.	" " "
۱۲	میر مبارک علی	خان بابا	مظفر جنگ	.	منصب نزاری و نهرار سوار و علم
۱۳	میر جانیگیر علی	.	جانیگیر جنگ	.	" " "
۱۴	فرزاد و الهیگ	.	ذوالقادر جنگ	.	" " "
۱۵	مرزا محمد سجاد پیک	.	عثمانی جنگ	.	" " "
۱۶	مولوی محمد حمید	فضل العلماء	سربند جنگ	.	منصب دو نهرار
۱۷	میر لطف علی	خان بابا	سرتاج جنگ	.	یک نهرار سوار و علم
۱۸	میر فیض الدین علی	.	قوت جنگ	.	" " "
۱۹	محمد مهدی حسن	.	بنی نظیر جنگ	.	" " "
۲۰	سید سراج الحسن	.	امیر یار جنگ	.	" " "
۲۱	مولوی فطاح احمد ضیا	.	سکندر ناز جنگ	.	" " "
۲۲	مولوی حیدر خان	.	وقار نوا جنگ	.	" " "
۲۳	مولوی محمد عبدالعزیز	.	غیر جنگ	.	" " "
۲۴	محمد افضل	.	افضل یار جنگ	.	" " "
۲۵	محمد علی پیک	.	سردار یار جنگ	.	" " "

۲۶	محمد ذرات	خان دیوینا	اقسمت نواز جنگ	.	.	.	منصب برای دو هزار سوار و علم
۲۷	محمد عباس کثر	=	اتظام جنگ	.	.	.	" " "
۲۸	میر عبد الصمد	=	فیض جنگ	.	.	.	" " "
۲۹	میر حسن علی	=	مجاهد جنگ	.	.	.	" " "
۳۰	سری پرشاد	راج دیوینا	" " "
۳۱	میرزا محمد حیدر بیگ	خان دیوینا	منصب یک هزاری
۳۲	میرزا محمد اکبر	=	"
۳۳	میرزا محمود علی	=	"
۳۴	میرزا محمد علی	=	"
۳۵	لاله دین یال	.	معمور جنگ	.	.	.	دو هزاری و یک هزار سوار و علم
۳۶	محمد حامد الدین حسین	خان دیوینا	منصب یک هزاری
۳۷	سید ذرات علی	=	"

(۱۲) خطابات و مناصب در بار ساگره مبارک ۱۶۳۱ هجری

۱	میر محمد صاحبزاده خان دیوینا	میرزا محمد اکبر	میرزا محمد اکبر	میرزا محمد اکبر	میرزا محمد اکبر	میرزا محمد اکبر	منصب چار هزار سوار و علم
	خلف شرف الدوله						و نقاره و پانکی چهار لوار
۲	میر یوسف علی خلف	=	سالار جنگ	.	.	.	منصب دو هزار و پانصد سوار و یک هزار
	لایق علی بن محمد						و پانصد سوار و علم و نقاره

۳	غرت یار خان	خانی بادی حکیم الحکما	محمی الدوله	منصب نزاری و دوزخ سوار	و علم و تقاره -
۴	میر محمد علی خان بهادر	سعید جنگ	سعید الدوله	اصل و اضافہ منصب نزاری	و دوزخ سوار و علم و تقاره
۵	اکبر جنگ بهادر		اکبر الدوله اکبر الملک	اصل و اضافہ منصب نزاری یا نصدی	و دوزخ سوار و علم و تقاره
۶	پنچمن راو			منصب نزاری و دوزخ سوار	راجہ راو یا بہادر
۷	سید جنگ بهادر		سید الدوله	اصل و اضافہ منصب نزاری	و دوزخ سوار و علم و تقاره -
۸	مقرب الدولہ بہا		قہر الملک	اصل و اضافہ منصب نزاری یا نصدی	و دوزخ سوار و علم و تقاره
۹	کمانڈر راو			منصب و نزاری یا نصدی	راجہ راو
۱۰	غلام و سنگیر فرزند خانی و نصرت جنگ			منصب و نزاری	دیکھن سوار علم و تقاره
۱۱	غلام و سنگیر فرزند خانی و نصرت جنگ			منصب و نزاری	دیکھن سوار علم و تقاره
۱۱	محمد اب سمیر	جانناز جنگ		منصب و نزاری	دیکھن سوار علم و تقاره

۱۲	محمد فرزند شمس الملک	خان و بیار	شمس نواز جنگ	.	.	.	منصب هزارگی یکبار سوار و علم
۱۳	محمد صالح نبیر	=	سینا نواز جنگ	.	.	.	" " "
۱۴	محمد " "	"	شمس نواز جنگ	.	.	.	" " "
۱۵	محمد دولت جمعدا	=	نصیب نواز جنگ	.	.	.	" " "
	سازندوزی						
۱۶	لایق الدوله بهار	.	عالم الملک	.	.	.	اصل و اضافت منصب هزار پانصدی
							و دو هزار پانصد سوار و علم و نقاره
۱۷	محبوب یار خان فرزند	=	رسول یار جنگ	.	.	.	منصب دو هزارگی و یک هزار
	محمی الدوله						سوار و علم -
۱۸	حیدر یار خان فرزند	=	احمد یار جنگ	.	.	.	" " "
۱۹	حکیم شفا فی جان بهار	.	شفا نواز جنگ	.	.	.	اصل و اضافت منصب سه هزارگی
							و دو هزار سوار و علم و نقاره -
۲۰	شیخ مصدق الدین سعدی	=	خضر نواز جنگ	.	.	.	منصب دو هزارگی و یک هزار
	ناظم عدالت یونیته						سوار و علم -
۲۱	محمد معین الدین	=	ناصر نواز جنگ	.	.	.	منصب سه هزارگی و دو هزار
	فرزند لایق الدوله						سوار و علم و نقاره -
۲۲	محمد مجید فرزند	=	افضل نواز جنگ	.	.	.	منصب هزارگی و یک هزار سوار و علم

۲۳	مظفرزا فرزند خان دیبا	افضل جنگ	.	.	.	منصب نزاری و یک هزار سوار و علم
۲۴	دادالملک بهادر	نادر جنگ	.	.	.	" " "
۲۵	احمد علی بیگ نایب	حامد جنگ	.	.	.	" " "
۲۶	حامد علی بیگ نایب	خسرو جنگ	.	.	.	" " "
۲۷	محبوب علی بیگ نایب	سلطان العلماء	او ایب دله	استاد الملک	.	منصب سه هزار یا فصدی و دو هزار یا فصد سوار و علم و نقاره
۲۸	آغا علی شوشی	شکوه یا جنگ	.	.	.	منصب و نزاری یک هزار سوار و علم -
۲۹	نصیر الدین خان معتد	راجہ بہادر	مہابلیت	منصب ۳۰۰ نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره	.	مہابلیت
۳۰	سر خورشید جاہ بہادر	راجہ بہادر	مہابلیت	منصب ۳۰۰ نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره	.	مہابلیت
۳۱	امانت راو فرزند	راجہ بہادر	مہابلیت	منصب ۳۰۰ نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره	.	مہابلیت
۳۲	راجہ سو میرا	راجہ بہادر	مہابلیت	منصب ۳۰۰ نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره	.	مہابلیت
۳۳	زیندار و تلکنڈہ	راجہ بہادر	مہابلیت	منصب ۳۰۰ نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره	.	مہابلیت
۳۴	راجہ اجیسیرا	راجہ بہادر	مہابلیت	منصب ۳۰۰ نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره	.	مہابلیت
۳۵	بیاد فرزند ۲	راجہ بہادر	مہابلیت	منصب ۳۰۰ نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره	.	مہابلیت
۳۶	راجہ سداشیرا	راجہ بہادر	مہابلیت	منصب ۳۰۰ نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره	.	مہابلیت
۳۷	بیاد فرزند ۳	راجہ بہادر	مہابلیت	منصب ۳۰۰ نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره	.	مہابلیت
۳۸	سید الہین اکبر خان بہادر	افضل جنگ	.	.	.	منصب نزاری یک هزار سوار و علم
۳۹	فرزند اکبر جنگ	افضل جنگ	.	.	.	منصب نزاری یک هزار سوار و علم

۳۳	اصیالت علی اکبر	خان دی	امام جنگ	.	.	.	منصب دوبراری و یکپار
	فرزند اکبر جنگ			.	.	.	سوار و علم -
۳۴	غیاثی الدین اکبر	=	بزر جنگ	.	.	.	" " "
	فرزند			.	.	.	" " "
۳۵	سید نجم الدین اکبر فرزند	=	ملک یار جنگ	.	.	.	" " "
۳۶	شیخ جلال الدین	=	سعید جنگ	.	.	.	" " "
۳۷	میر شمسیر علی	=	قیصر یار جنگ	.	.	.	" " "
۳۸	محمد فیض الدین گار	=	مشر ف جنگ	.	.	.	" " "
	سعد صفت خاص			.	.	.	
۳۹	رحمان یقین کار و ملک	=	حکام یار جنگ	.	.	.	" " "
۴۰	سید عبداله فرزند	=	نیر جنگ	.	.	.	" " "
	آغا سید علی شومتری			.	.	.	
۴۱	سید غیاث الدین فرزند	=	اختر جنگ	.	.	.	" " "
۴۲	ضیال الدین صفا	=	اقدام جنگ	.	.	.	" " "
	قلعه محمد مکر			.	.	.	
۴۳	غلام محمد الدین مجلس	=	ستقل نو	.	.	.	" " "
	انتظام کوئته جا		جنگ	.	.	.	

۴۴	غلام محبوب فرزند حاجی دمی	اقدانو جنگ	.	.	منصب و و هزاری
	غلام محی الدین		.	.	و یک هزار سوار و علم -
۴۵	محمد عزیز الدین فرزند	غوریا جنگ	.	.	" " "
	فیاض الدین خان		.	.	
۴۶	محمد انور الدین فرزند	شهبوار جنگ	.	.	" " "
	شهبوار جنگ		.	.	
۴۷	کیهان یاشم علیخان	یاشم نو جنگ	.	.	" " "
۴۸	کیهان قربان علی	حاجی و یاشم جنگ	.	.	" " "
۴۹	سید اویس	فرمان جنگ	.	.	" " "
۵۰	عبدالعزیز	ماهر جنگ	.	.	" " "
۵۱	محمد لادمی	وزیر جنگ	.	.	" " "
۵۲	بنیال سرشته دار		.	.	راجیه دار - منصب یک هزار و پانصد سوار و علم
	جمعیۃ افغانان دمی		.	.	
۵۳	محمد نواز شمس علی جمعدا	حاجی و یاشم جنگ	.	.	منصب و و هزار و یک سوار و علم -
۵۴	مزا ثابت علی		.	.	منصب یک هزار و
۵۵	شیخ لعل موتی لعل		.	.	راجیه دار - منصب یک هزار و پانصد سوار و علم

۵۶	بهگو انداس	راجہ بہار منصب یکہ زاری پفیدہ سوار علم
۵۷	بنسی لعل فرزند شیل لعل	" " " "
	مونی لعل	" " " "
۵۸	گیان گیر	" " " "
۵۹	نرسنگ گیر	" " " "
۶۰	شیشہ گیر	" " " "
۶۱	چتر ہوج واس	" " " "

(۱۳) خطابات و مناصب دربار سالگرہ مبارک ۱۳۱۴ ہجری

ردیف	نام	عہدہ	خطاب
۱	۲	۳	۴
۱	میر وزیر علی	مددگار دوم کو تو ال بلدہ و بیرونجات	خانی و بہادری
۲	میر صفدر علی	سرکردہ اول	"
۳	محمد عبدالکیم	دوم	"
۴	محمد افضل نور خان	افسر خفیہ پولیس	"
۵	غلام احمد خان	مددگار سمت غربی محکمہ نظامت	"
۶	خیرات حسین	ہیتم خفیہ پولیس اضلاع حال مقیم بلدہ	"
۷	مبارک علی	ہیتم خفیہ پولیس ضلع اورنگ آباد	"

(۱۴۱) خطابات و مناصب در بار جشن چهل ساله عمر مبارک نوه نقیہ ۲۳ سیدہ امیر

۱	راجه مکشین بهادر	.	.	.	راجہ اجمال از اصل و اضافہ منصب نیر و پانصدی و دو نیر پانصد سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہار دار
۲	غیرالدولہ بہادر	.	.	.	از اصل و اضافہ منصب چار نیر و سہ نیر سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہار دار -
۳	شفارالدولہ بہادر	.	.	.	از اصل و اضافہ منصب چار نیر و سہ نیر سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہار دار -
۴	سوامی راجہ مرہیر	.	.	.	مہا پوپا از اصل و اضافہ منصب سہ نیر و پانصدی و دو نیر پانصد سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہار دار
۵	سورہی راجہ ویکٹ	.	.	.	نظام نو از اصل و اضافہ منصب سہ نیر و پانصدی و دو نیر پانصد سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہار دار
۶	راجہ بار تھہ سارہی	.	.	.	محبوب نیر از اصل و اضافہ منصب سہ نیر و پانصدی و دو نیر پانصد سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہار دار

آباد و سوامی ایشوار					پانصدی و دویست و پانصد سوار
بمبارت و سوامی پالوپی					و علم و نقاره پالکی چهار دوازده
میر عبد العلی خلف	شاد و یا جنگ	.	.	.	منصب دویست و پانصد و یک سوار
شمشیر جنگ					سوار و علم -
میر علی محمد خلف	شمشیر جنگ	.	.	.	منصب دویست و پانصد سوار و علم
سید جعفر علی خلف	شریا جنگ	.	.	.	" " "
نواب مشیر الملک					
شمشیر جنگ بهادر		.	.	.	از اصل و اضافہ منصب سوار
جسود آکسن و سید					و دویست و پانصد سوار و علم و نقاره
نشین نواز جنگ بهادر		.	.	.	از اصل و اضافہ منصب سوار
محبوب دار اورنگ آباد					و دویست و پانصد سوار و علم و نقاره
مستقیم جنگ بهادر		.	.	.	" " "
مختار نواز جنگ بهادر		.	.	.	" " "
ماہر جنگ بهادر		.	.	.	" " "
وزیر جنگ بهادر		.	.	.	" " "
برق جنگ بهادر		.	.	.	" " "
مفضل باجنگ بهادر		.	.	.	" " "
		.	.	.	افسران جنگ
		.	.	.	قیاض الدلہ

۱۸	میراکرام حسین خلف	خانگیلا غازی جنگ	.	.	.	منصب و نبرار می کهن از سوار و علم
	نواب فخر الملک سجاد					
۱۹	میرکرم حسین خلف	فخر جنگ	.	.	.	" " "
۲۰	میرصفه حسین خلف	سینا جنگ	.	.	.	" " "
۲۱	میرحسین خلف	سینا جنگ	.	.	.	" " "
۲۲	میرانج خلف	شاه نواز جنگ	.	.	.	" " "
۲۳	میرمصطفی علی برادر	سرواز جنگ	.	.	.	" " "
	نواب افتخار الملک سجاد					
۲۴	میرفیروز علی خلف میر	رفع جنگ	.	.	.	" " "
	محمدعلیخان میر وحید الدوله					
۲۵	اقبال علی بیگ خلف	افیر جنگ	.	.	.	" " "
	نواب افسر الملک سجاد					
۲۶	شجاعت علی خلف	میرزا جنگ	.	.	.	" " "
	غالب الدوله					
۲۷	حسین یار خان برادر	صدارت جنگ	.	.	.	" " "
	رسول یار خان					
	محمی الدوله اول					

۲۸	غلام جیلانی خلف	محبوب	اعتقاد جنگ	.	.	منصب و هزارگی مکنه سوار و علم
	اعتقاد جنگ			.	.	
۲۹	قادر علی خلف بند	=	علی یا جنگ	.	.	" " "
	علی خان			.	.	
۳۰	بهمن علی خلف	=	ظفر یا جنگ	.	.	" " "
۳۱	ضیاء الحق فصیح الدین احمد	=	رفعت یا جنگ	.	.	" " "
	خلف رفعت یا جنگ			.	.	
۳۲	نظام الدین احمد	=	نظامت جنگ	.	.	" " "
	خلف			.	.	
۳۳	ابوالحاجه مد فی الدین احمد	=	عماد جنگ	.	.	" " "
	خلف عماد جنگ			.	.	
۳۴	محمد امجد علی	=	منقر جنگ	.	.	" " "
۳۵	میرزیر علیخان بها	=	سلطان یا جنگ	.	.	از اصل اضافه منصب و هزارگی
				.	.	دیکنه سوار و علم -
۳۶	میر لیاقت علی	=	لیاقت جنگ	.	.	منصب و هزارگی مکنه سوار و علم
۳۷	محمد حفیظ الدین	=	اقدار یا جنگ	.	.	" " "
۳۸	محمد محبوب علی خلیفہ انداز	=	چهار درواز	.	.	" " "
			جنگ	.	.	

۳۹	سید نور الانبیا خلف	خان و بیگ	سلطان یار جنگ	.	.	.	شهاب و نزاری کینزار سوار و علم
	سلطان یار جنگ						
	برادرزاده قادر						
۴۰	محمد کمانخان نمیره	=	کمال یار جنگ	.	.	.	" " "
	بهرمن خان						
۴۱	نصیب خان خلف	=	نصیب یار جنگ	.	.	.	" " "
	نصیب یار جنگ						
۴۲	فرید و نوحی جمشیدی	.	فریدن جنگ	.	.	.	" " "
۴۳	سهراب جی چینیائی	.	سهراب نو				
			جنگ بهادر				
۴۴	محمد خواجه کریم الدین	=	غرت یادر	.	.	.	" " "
	خلف نواب جبارت		جنگ				
	الدوله بهادر						
۴۵	محمد طه و الدین بنیه	=	نصیر جنگ	.	.	.	" " "
	نصیر جنگ						
۴۶	برزو جی جمشیدی	.	برزو جنگ	.	.	.	" " "
۴۷	سید حمید الدین خلف	=	اقبال یار جنگ	.	.	.	" " "
	اقبال یار جنگ						

۳۸	محمد بن صالح جد	نواب شمشیر جنگ	.	.	.	منصب برار می یکنزار سوار علم
	شمشیر الدوله					
۳۹	میرزا ولایت علی بیگ	مختار نواز	.	.	.	" " "
	خلف نواب نوا	جنگ بهادر				
	جنگ بهادر					
۵۰	آب علی خلف	فتح باب جنگ	.	.	.	" " "
	فتح باب جنگ					
۵۱	سید فتح الدین علی	واقع جنگ	.	.	.	" " "
۵۲	سید میرالدین علی	فرخنده یاد	.	.	.	" " "
	تبیخه فرخنده یاد جنگ	جنگ				
۵۳	مصدق علیخان بهادر	مصدق جنگ	.	.	.	از اصل اضافه منصب و نزاری و یکنزار سوار و علم - منصب برار می یکنزار سوار علم
۵۴	حکیم محمد حسین	سید دانشمند	.	.	.	" " "
		مصدق جنگ				
۵۵	داکتر عبدالحسین	اسرار جنگ	.	.	.	" " "
۵۶	حکیم الطاف حسین	اشعار کمال حازق	.	.	.	" " "
		جنگ				

۵۷	حکیم خورشید علی	حاجو بیجا خورشید الحکما	.	.	.	منصب نزاری یکی هزار سواد علم
۵۸	داکتر مرزا کریم خان	ممدیو جنگ	.	.	.	" " "
۵۹	مرزا احمد بیگ	مستعد نوا جنگ	.	.	.	" " "
۶۰	چلم جاسکانی	رانی
۶۱	بهیم سین راو	راجہ مہم
	خلف سید مہر راو	پال سید
۶۲	ملاریدی	راجہ مہما
۶۳	میر عابد علی	عابد یا جنگ	.	.	.	" " "
۶۴	حاجی سید محمود	محمد یا جنگ	.	.	.	" " "
۶۵	محمد شریف	فائق یا جنگ	.	.	.	" " "
۶۶	محمد حسین برادر فیض	خالد یا جنگ	.	.	.	" " "
۶۷	رام کشن برادر راجہ	راجہ مہما
	راجہ اناجہ پیرین
۶۸	شکر راج خلف لہو	راجہ مہما
	راجہ اناجہ پیرین
	مہم دنتہ بہادر

۶۹	دیرم کرن خلف اجم	راجا بها	منصب نیراجی پکنیر سوار علم
	راجان مهاراج						
	اصف ازونت بها						
۷۰	دیوی پرشاد برادر	"	"
	علاقه مهاراجه بها						
	یمین السلطنة						
۷۱	گویند پرشاد	"	"
۷۲	جوالا پرشاد بمشیراوه	"	"
	مهاراجه بهادر یمین السلطنة						
۷۳	ناراین پرشاد	"	"
۷۴	کور کرن برادر عموا	"	"
	راجا راجان راج						
	شیواج دیرم بها						
۷۵	موش خید خلف	"	"
	راجا گجائن پرشاد						
۷۶	بنایک راج	"	"
	خلف						

۷۷	لشکرپشاد و بنده	.	.	.	راجہ بہا	منصب نزاری و یک ہزار
	راجہ لال بہادر	.	.	.		سوار و علم
۷۸	نرسنگراج خلیفہ	.	.	.	"	"
	گردہ داری پرشار	.	.	.		
	محبوب خان زنت	.	.	.		
۷۹	گیانی لال خلیفہ راجہ	.	.	.	"	"
	رگھوناتھ رام	.	.	.		
۸۰	شام راج خلیفہ راجہ	.	.	.	راجہ	منصب کینزاری پانصد سوار و علم
	رام رائے راجہ	.	.	.		
	امانت و نت	.	.	.		
۸۱	رگھوتم راو خلیفہ راجہ	.	.	.	"	"
	گوپال راو	.	.	.		
۸۲	رام کیشو پرشار خلیفہ	.	.	.	"	از اصل اضافہ منصب کینزاری
	راجہ مہنولعل	.	.	.		و پانصد سوار و علم
۸۳	رامے سوامی پرشار	.	.	.	"	"
	خلیفہ	.	.	.		
۸۴	ارجنانا یک	.	.	.	"	منصب کینزاری پانصد سوار و علم

۸۵	میر حیدر علی	حاجو بهادر	اشرف العلماء	.	.	.	منصب یکزار پانصدی
۸۶	سید محمد علی خلف	=	سیرت افغان	.	.	.	و یکزار سوار و علم
	اعتماد الملک						منصب یک هزار
۸۷	میر لطف علی خلف	=	=
۸۸	سید علی خلف	=	=
۸۹	میر عسکری خلف	=	=
	ناظم جنگ						
۹۰	میر احمد علی خلف	=	=
	مقتصد جنگ						
۹۱	سید محمد علی خلف	=	=
	مهدی یار جنگ						
۹۲	محمد ولی آخوند	لودهی	=
	لودهی خان بهادر	بهادر					
۹۳	محسن علی	حاجو بهادر	=

خطابات تمام

امین جشن مہایون چل سالہ عمر | ولولہ جشن چل سالہ عمرش پیدا کردہ دلہای رعایای است
 کہ ہمہ تن مصروف انتظامش گردیدہ۔ در ممالک محروسہ اش چشنے باشد کہ اشک
 نشاط از دہنہ چکیدہ۔ گروہتہ بدیوان وزیر اعظمش دویدہ۔ و پستارہ عرائض جانبارش
 بدست مدار المہامش رسید۔ کہ مصارف این جشن مہایون را رعایای ملک کفیل ہست۔
 فرزاندہ دستورش از رعایای سلطنت و عہدہ داران دولت مجلس خاصہ منعقد
 فرمودہ بر تخمینہ داخل و مخارج آن تعمقے کرد و بکھول اجازت آقام نعمت دامت اللہ و نفعہم
 انتظام ان را بہ بیان مجلس سپرد۔ در عرصہ قلیل مشیکش رعایش بقدرے معتد بہ
 فراہم شد۔ و تعمیر نذر لے عظیم الشان در باغ عامہ حیدر آباد قرار گرفت۔
 اولین روز این جشن نجمتہ فال۔ یعنی ہجہ ہم ماہ شوال فرمان رواے مانماز جمعہ را در مسجد
 ادا فرمود۔ و روز دوش بروفق افروزی خود اعزاز قواعد فوج باقاعدہ را بفرود سون تقیہ
 گارڈن پارٹی بود کہ در باغ عامہ قرار یافت۔ بہ تقریب چارمی غراب و مساکین را بخیرات
 و مبرات بنواخت۔ و روز پنجم یعنی بہت پنجم ماہ شوال دربار خاص منعقد کرد کہ
 سفیر برطانیہ حیدر آباد خریطہ تہنیت نواب گورنر جنرل ہند را بملخطہ اقدس در آورد
 و بر ورثہ ششم طلبای مدارس را بشرف حضور مبارک گاہ ولی عہد خود بنواخت۔
 و ہفتمی روز را مخصوص بہ قبول تہنیت نامہ و جواب رعایای خود ساخت۔ پس از آن میا
 ٹون مال بردخواست رعایای خیر سگال بدست مبارک خود نہاد۔ و در شب
 چار شنبہ در دولت سراے وزیر اعظم خود شعراے مقررہ را اجازت عرض قصائد

سپس تہنیت نامہ ملازمین صرف خاص را بگزید۔ و بر آخر مہمہ نوبت در بار عاثر رسید
بندہ حلقہ بگویش کہ بہ دربار قصائد بارداشت نود و دو شعر قصیدہ طبع فراد خود را بجمہ
فیض گنجورش گزاشت۔ و مسدس تاریخی بہ نذر مبارکش رساند۔ و با جازت آن قدران
سخن در بار گاہش خواند کہ بر ہمین موقع ہدیہ ناظرین سخن آفرین می کنم۔

ہوالعزیزہ

نقد جان نذر در گہ شاہ است	کہ ولا جان تبار دولت اوست
برگ سبزم حدیقہ سخن ست	نقد ہر کس بقدر ہمت اوست

قصیدہ

مصحح طرحی حضرت شاد

باید ز دست یار سے ارغوان گرفت

ترکانِ یار تا بدلِ عاشقان گرفت بے وردی من آب ز چشمِ فغان گرفت از سیلِ گریہ آب درآمد بروے کار از بے نقابی تو دلم باخت عقل و ہوش از آتشِ جگر اثرِ دو دآہ ماست بیمایِ عشق یافت ببالینِ چو عکسِ یار تا در مقابلِ مژدہ اش ابروے زدم	بنیاد خانہ دلم آب از سنان گرفت بنگر کہ آتشِ بدلِ ناتوان گرفت طبعِ روانم آب ز آبِ روان گرفت بے پردگیست پردہ کار از میان گرفت پیرامنِ سپہر کہ رنگِ دغان گرفت آئینہ را بہ پیش لبِ ناتوان گرفت آن ترکِ چشمِ تیرنگہ در کمان گرفت
--	---

سوداگر گرفته سر باز از عشق تست
 آب از گہر بر دو صد غرق آب کرد
 او در خیال آمد و آتش گرفت وزنت
 او در کنار و شد کمر نازکش دست
 تا خالی ہند و تو بچشم جہان فاد
 خونم گرفته چو حنا تا پایے خویش
 سرو قد تو ز آتش رخ سوخت جہین
 از اشک گرم عرضہ دید سوز دل مدام
 شرکان آفتاب بود در برابرت
 صد گونه حسن اوست فزون با جمال خویش
 جز حیلے نہ داشت دل من ز جوہرِ صبح
 چشم اسید من بطواف میان او
 کردم مگر بسادہ دلی در لہر شِ خطاب
 از سیل اشک دیدہ مگر آب در میان
 آتش نجر من دل من ز دبوخت پاک
 گویند خواب خویش ز نذر و آفتاب
 در گلستان عشق سبق بردم از کلیم

این جنس کہنہ ام کہ بہار گران گرفت
 ہر قطرہ اش چو چشم من آب روان گرفت
 در حیرتم کہ در دلم آتش چنان گرفت
 دارم عجب کنارہ چنان از میان گرفت
 چشم سیاہ الفت ہندوستان گرفت
 بے باکی تو رنگ ز روئے بتان گرفت
 بر شعلہ اش تدرودم آشیان گرفت
 تا شمع عشق پایے دین و دومان گرفت
 با آفتاب بچہ زمرگان توان گرفت
 تا او حساب آیت آسمان گرفت
 احوال من کہ قاصد نامہربان گرفت
 تا نگاہ حلقہ موئے میان گرفت
 در حیرتم کہ بر دل نازک چنان گرفت
 عشق تو گر چہ خانہ بکوئے بتان گرفت
 در لحظہ کہ آتش ازین کاروان گرفت
 از دیدہ ام خیال تو خواب گران گرفت
 پیرا ہنم ز بوئے گل آتش بجان گرفت

خونِ حنا چکیدہ ز پایش بفرقِ من
تشیبِ در زمینِ نعلِ وسعتِ نہشت
برجستہِ مطلعے کہ سرازِ آسمان کشید
تمثالِ ملکِ ز وجودِ تو جان گرفت
نازمِ برین کہ از مد و بختِ کار ساز
نازمِ کہ ہمتِ بہ سبکبالیِ جهان
اصفِ جہی کہ قوتِ بازو سے ہمتش
حسنِ تو آشکارِ خراجِ از چین ستاند
رعنائیِ تو در ہمہ گلشنِ مُسلمست
محبوبِ خلق و جانِ جهان شد لقبِ تر
ز آبِ رخِ تو ما ہی بے آبِ آب یافت
آبِ رخِ تو غرقِ تحسیرِ کند مرا
از رفعتِ تو چرخِ برین سزگونِ مدام
نامِ آدمی کہ صیتِ تواند ز زمینِ فنا د
منتِ کشِ عطاسے تو دستِ طلبِ نماند
احسانِ بحقِ خلقِ خدا سے کنی مدام
تا نقدِ جانِ بقیمتِ لطفِ تو بردہ ایم

مطلع

طلشِ نگر کہ خونِ من نیجان گرفت
فکرِ بلندِ من افقِ آسمان گرفت
خورشیدِ برجِ اوجِ دکن را توان گرفت
ہر ناتوان ز عدلِ تو تاب و توان گرفت
اطرافِ این دیا چینِ حکمران گرفت
بر گردنِ خود این ہمہ بارِ گران گرفت
ملکِ دکن ز ثانیِ صاحبقران گرفت
چشمِ تو باجِ حسنِ ز رنگس نہان گرفت
تا قامتِ تو جزیرہ ز سر و روان گرفت
چشمِ زمانہ در بغلتِ تنگ از ان گرفت
از تابِ عارضِ تومہِ آسمان گرفت
آبے ز دستِ ہمو کے میتوان گرفت
پشتِ دو تارے پیرِ فلکِ خم از ان گرفت
آوازہ تو دائرہِ آسمان گرفت
چون عرضِ حالِ را کبفِ زرفشان گرفت
در شکرِ نعمتِ ز خجالتِ زبان گرفت
باز از نیکِ نامیِ ذاتِ دکان گرفت

نصفت گرے کہ شہرہ حکم سیاستش
 شاہین و کبک آب ز یک چشمہ مخور
 چشم عدالت ز کند نگاہ خویش
 از نصفت تو خانہ بیداد شد سیاہ
 کلاب قضا شکست و عطار و مطیع تست
 بر انتقام عفو ضمیر تو چیرہ دست
 نظم و تدبیر تو بحسن مقاصدش
 منصوبہ تو در تہ مضمون رسد مدام
 این کہنہ رسم و راہ تو آئین اکبریت
 عہد مبارکت کہ دل مابدست است
 در حضرت تو گاہ تکلم سر و شغیب
 از پیکر تو حلق درون تو آشکار
 بیداریت بچہ غفلت بر بخت اب
 بر ملت از شعار تو منت کشیدہ است
 کار آگہان بکار تو صد آفرین کنند
 داری بکار و کشت رعایا تو بچہ
 او حصہ ز خرمین دہقان نہ مے برد

آتش چشم نصفت نوشیوان گرفت
 این مملکت بذات تو امن و امان گرفت
 آہوے شورہ پستی شیر زبان گرفت
 از داو تو چراغ بارالامان گرفت
 مادست قدرت تو قلم در بنان گرفت
 بانگہ انتقام ز دشمن تو ان گرفت
 صد آفرین ز قیصر ہند و سنان گرفت
 در انتظام کار تو بالا از آن گرفت
 پیرایہ تو پر تو شاہنشاہان گرفت
 عہد وفاز خلق برسم کیان گرفت
 از آفتاب دست بی پیش ہان گرفت
 خشم نہان سبق ز نہان پکیان گرفت
 تا خواب غفلت از ہمہ عالم کران گرفت
 ہر مذہب از طریق تو فیض نہان گرفت
 ہر خدمتہ ز سلطنت کاروان گرفت
 فکر خوش تو رخنے ز صد آبدان گرفت
 جز مایہ قلیل خراجے کران گرفت

در ارتکاب جرمِ عمل اعتراف داشت
 صید افگنی کہ تارِ کمندش بیک نگاه
 روئین تنی کہ رستم از ویافت بہرہ
 تا در عنانِ اوست سپید و سیاہ خلق
 یکتا مخمورے کہ سند از کلام او
 سیلاب شد کہ ورتِ دلہائے خام عام
 اقبالِ عرض را بہدرا خطاب کرد
 او در برش کشید و بیکرنگیش نواخت
 دستورِ عظمتِ سپہر و زارنت
 او برنگینِ حکمِ تو خشنده گوہریت
 در درگہت کہ گرگِ فسون گرگِ مست شد
 بگذاخت ہیمو شمعِ بارید اشکِ گرم
 تا دیوِ آسمان برخت بر کشاد چشم
 از حکمِ تو اگر سرِ مو احواف کرد
 بہر خیر خواہ بھرہ ازین بارگہ بہرہ
 در درگہت از ان کہ برابر شد مہنجاک
 بر فرقدانِ اوجِ تفاہر بلبند شد

بہر مجرمے کہ شتخہ او در گمان گرفت
 در عرصہ شکار دوپیلِ دمان گرفت
 افراسیاب پہلوا زین پہلوان گرفت
 پیری برائے یافت کہ بختِ جوان گرفت
 فکرِ سلیم و انور می و ارسلان گرفت
 تا او بدستِ آئینہ خاکیان گرفت
 انکار را بھجرِ خموشی زبان گرفت
 تا بوے ہمدی ز گلِ زعفران گرفت
 در آب و تابِ نیلِ اعظم توان گرفت
 کش در تلاشِ دستِ تو از بحر و کان گرفت
 نگزشتہ ساعتے بگلو استخوان گرفت
 آن مردِ بے ادب کہ ترا بزبان گرفت
 از کہکشان ز رعبِ تو خس و دہان گرفت
 یکسر بہر دودستِ سرِ خود جهان گرفت
 بہر دشمنِ تو منت ازین خاندان گرفت
 نامِ من اعمتبار درین خاکہ ان گرفت
 فرقم کہ پاسے بر سر این آستان گرفت

نخکے کہ در محبت تو کا شتم بدل
 ہمشہ اری و لا کہ فلک سیر فکر تو
 در ساحقیکہ حدادوب در میان فناد
 ہر کتہ سنج بزم و نگاہ سخن شناس
 در خانہ گر کس ست ہمین منزلت بست
 خاموش ای و لا کہ کنون وسعتی نماند
 بے وجہ نیست چشم عطایش کہ گفتہ اند
 تا در زمانہ عالمیان را ضللا زنند
 بر خیز ای و لا کہ کنون وقت التجات
 ای خسرو و خجستہ خطای زبان نہ
 عمر تو از حساب فرون باد در شما
 اہل زمان ز خسل وجود تو بر خیز
 ملک دکن ز عدل تو گیر دگر متے
 در سایہ تو تخت دلت باد بر قرار
 دوران گرہ زند بگلوے مخالفت
 چل سالہ جشن عمر۔ ہمایون شود ترا
 افزون شود مراتب جشن تو در حنا

شکریہ خدا کہ میوہ او استخوان گرفت
 از حد برون گزشت و باید غمان گرفت
 نتوان خلاف عقل رہہ ہفتخوان گرفت
 ذوق از قصیدہ و غزلت تا توان گرفت
 فکر خوش تو داد ز اہل زبان گرفت
 اندر سخن کہ در تہ دندان زبان گرفت
 باید ز دست یار مے ارغوان گرفت
 مراح شاہ خلعت گو بہر نشان گرفت
 باید کھن و عابسو آسمان گرفت
 حدادوب چو دست مراد در دہان گرفت
 ز انسان کہ خضر زندگی جاودان گرفت
 آدم صفت کہ میوہ ز باغ جنان گرفت
 چون شہرہ کہ نصفت نوشیروان گرفت
 فرقت چنانکہ ظل خدا بر جہان گرفت
 از ہر گرہ کہ ابرو مہ طلعتان گرفت
 جشنی کہ بادہ از خم پیشینان گرفت
 از ہر گرہ کہ رشتہ عمر روان گرفت

مُسَدِّسِ تَارِخِی

خوشا جشنگر در عہد بہار از فضل یزدانی	گرہ بندان چل سارست ایوانِ سلطانے
رعایا راست در دربار آصف حکم مہمانے	نوا سنجان مدح شاہ محو تہنیت خوانے

مہ و نامید شد شمع شب افروز گلستانش	
زمین تا آسمان محو تماشاے چراغانش	

مہواجویان دولت در مہوای سیر گلزارش	سخن سنجان مدحت چشم بردست گہوارش
تمنائے مراتب و رول ارباب در بارش	بقدر مہمت خود فکر ہر کس در پئے کارش

دل یک عالمے شوق حصول مدعا دارد	
دعا گویش سر لوک زبان ذوق دعا دارد	

الہی تابود دست و قلم از آستین پیدا	شود تا حرف مشکین بر ریاض کاغذ پیدا
خط تقدیر عالم را بود تا بر حسین پیدا	کند تا صنعت حکاک نقش و رنگین پیدا

کتابین چہرہ زخمی سبب ما با خال و خط باشد	
طراز نکتہ چین نکلوک چون حرف غلط باشد	

مہاوین حرف بر کاغذ کند تا عجب افشانے	ز شمع فہین رقم آتش خور و تا معل رمانے
بود تا حلیہ بن السطور صبح نورانی	کشد تا بچہ خورشید از جد و دل پیمانے

الہی تا بر اوراقِ جہان نقش است از حدیث	
بود شیرازہ بنہ ملکوت شاہ جوان دولت	

الہی تا بود نوک زبان را لذت گفتن	ہمی تا در نقاب لفظ معنی راست نہفتن
سخن گفتن بود تا در مثال بکر جان گفتن	الہی تا مضامین راست رنگ و بوی شکفتن
نگار لفظ را تا جان معنی در بدن باشد نظام الملک آصف جاہ محبوب دکن باشد	
الہی تا بود مضمون رنگین در شہ فکرت	تا بد تا براج طبع نورانی نمہ فکرت
عروس نظم تا پہناست در خلوت نگہ فکرت	الہی تا بود اوستایم معنی راشہ فکرت
زبان خسرو با طوطی شکر شکن باشد کلام آصف با آصف ملک سخن باشد	
بسطح ارض تا نظم ممالک راست آئینہ	ضوابط را بود تا در جہان ترتیب تدوینہ
نواستہ جان مدحت راست تا مضمون نگینہ	زمین و آسمان را تا بود تحریک و تکیںہ
الہی شاد معنی پرو بہ ما در جہان باشد زمین نظم را فکر بلندش آسمان باشد	
بطل ایزدی طوبای و فوات پر شد بادا	ولی عہد تو بر خور دار و نخل پر بادا
بزریر سایات نخل مرادش بار و بادا	زابر قدرت سیرایش از آب ز بادا
ز مہرگان آب و جاروبے کشم بسطح بشت ضیاء چشم عالم باد قندیل گلستان	
گرہ برگوش بہ خواہان ز نیر فلک پیہم	کو تا ہی گراید رشتہ عمد و ہر دم

گرہ افتد بکار بد سگالان جفا توأم	گرہ از کار یارانش کشاید خالق عالم
	<p>و لا سال گرہ بندان بود دلخواہ آصف را</p> <p>ہمایون باد این جشن ہمایون شاہ آصف را</p> <p>۲۳ ھ ۱۳</p>

طبع زاد مکنوار دولت و طیفہ یاب حسن خدمت خانہ زاد با وفا غیر جنگ و لا

متفرقات | بزخاتمہ این اوراق میخوانیم کہ برخی از احوال متفرقہ عہد سمیت مہدش عرضہ
دہم و طرح بیان را بر عنوانات مختلفہ نہم۔

(الف) اولین احوال و زرا و اعظم اوست کہ مدار التمام نام دارند و حصہ اولین این
کتاب ذکر کردہ ام کہ مسند نشینی این نوباوہ چہستان اقبال سبعی و ترو دنک خوار و یرینہ
میر تراب علیخان سر سالار جنگ صورت گرفت۔ و بقرب آوان حکمرانیش این فرزانه دستور
از صفحہ روزگار گزشت۔ و پس از آن انتظامی مستقل بروے کار نیامد کہ عنان اختیار ریاست
بدست او درآمد۔ اولین وزیر اعظمش نواب عماد السلطنہ۔ شجاع الدولہ مختار الملک
سیرالایق علیخان سر سالار جنگ قرار یافت۔ کہ ولی نعمت مادہ ۱۸۴۳ ہزار و ہشتصد و سی و
نخلعت وزارت اورا بنواخت۔ این مہین پور میر تراب علیخان مسبوق الذکر بود۔
خیلے زیرک و زرنگ با ہوش و ہنگ۔ طبع روشنش را جلا افزای مثال وزارت
می گفتند و فہم و ذکاوتش را آفتاب اوج امارت مینامیدند۔ اما دیرینہ سال نبود کہ گرم
و سرد روزگار را بچل میزدید۔ و در مہام کار و بار سلطنت کار از غور تعمق گیرد۔

زمانه نه گزشت که آزادی رایش جلوه خود مختاری نمود و یونانیون ناگواریهایی فرود - نوبت بدینجا رسید که در ۱۸۹۸ هزار و هشتصد و هشتاد و هفت سال با استعفا می خدمت گوشه عافیت گزید - فرمان روالی مامورعات بسیار بحق او را داشت و قرضه ذکی مستغنی را بدمه خزانه عامه خود گماشت -

پس قلمدان وزارت را به امیر کسرنوب سر آسمانجا مرحوم سپرد و او گمای سبقت از زمانیان خود برد - امیر بود خیل سلیم الطبع - بردبار - و استقلال رایش ضرب المثل روزگار - در امور جزئی و کلی به ولی نعمت خود استصواب میفرمود - و در خیر خواهی و اطاعت کیشی از پیشین خود سبقت بود و لیک چشم ناتوان بین روزگار بنش را عیب کرد و آن کوه مکنت را در لحظه از پا در آورد - تا در ۱۸۹۹ هزار و هشتصد و نود و چهار و بعیت وزارت را به آقای نعمت سپرده فاغ البال گردید - و نوبت بکهن برادرش رسید - پس آقای نعمت ما - وقار الامر را که معین المہام مال بود و خواست و بفرط مرحمت مدار المہام ریاست ساخت - در آن زمان مؤلف این کتاب در کار و بار پایگاهش مقیم و بر تعلقات جاگیرش بصدد تعلقداری نامزد بود - مرقا الامر در بود ساده مزاج که مکنت صورتش از سیرت تعلق نداشت - در کار و بار ریاست مستعد می نمود - ولی از حاشیه بوسان خود غرض مجبور بود - تلون طبیعت و اثر ناعاقبت اندیشان بارگاہش می سن او را در خفا برد - و بادبان خیر اندیشی او را به در طه تماطم سپرد - در سال ۱۳۰۶ هزار و نه صد و یک عیسوی از کار و بار ریاست رخصت گرفته در مقارن آن داعی حل را

لیکے جا بت گفت - خدایش بیا مزد -

حالا دلی نعمت مامہام دولت را بہین السلطنت مہاراجہ کرشن پشاد بہا
سپردہ است کہ بہ بقای خدمت پیشکاری و زار غظم رایت پے پردہ - و آغاز کار چشم
بہینا نو عمریش را بہ تقویٰ می نگریست تا شب چہ زاید - مدتی نگزشت کہ انتظار ما عجیب
مبدل شد - کہ صورتی برخلاف توقع می نماید - اَلْعَظَمَةُ لِلّٰہِ بہر کہ لطف خدا
دست بر سر کرد - بہرے پردہ منزلت جوانی را بہ خلق عجمیش دلہائے خاص و
عام را بدست آوردہ است - از ہمین جاست کہ بدسگاش و بیچ منصوبہ باطل بر بخود
اگر با ہوا خواہان خود تطف روا دارد - دشمنان را مستحق مدارا می شمارد - اصول طبعش بر
جادہ مستقیم بی می برد - و در طریق انصاف یگانہ و بیگانہ را ہمقدم می شمرد - در اطاعت
کیشی و رضا جوئی ولی نعمت آئینہ کوشش بکاری برد کہ خود را با وجود اختیار غظم محض
بے اختیار می شمرد - اعلیٰ ترین صفاتش ہمدردی رعایاست کہ همچو ولی نعمت خود جان
مال را وقف رعایا کردہ است - خدایش نگہدارد کہ وجود با جودش بس غنیمت است -
(ب) درین مہدیمیت مہد چار تا معین المہام کہ بہ وزیراے صیغہ متعلقہ

موسوم اند -

اولین شان باعتبار قدامت - نواب افتخار الدولہ افتخار الملک میرا یور علیخان
شہاب جنگ ست - کہ در زمانہ سلف صدر المہام کو توالی و متفرقات بود - و حالا ہم
سرشتہ کو توالی و تعمیرات عامہ و صفائی و غیرہ با او تعلق دارد - امیریت فزرانہ و نجرب

یکانه - در لوازم خدمت خیلے مستعد و پابند اوقات گرانمایہ - ہمیں بک ذات است
کہ گرم و سرد زمانہ را چشیدہ - و زجر و مذہب را بچشم خود دیدہ - شانِ امارت و
روشن پشینیان خبری دہد - و طرز معاشرت و منت بر گوشہ نشینان می بند - خاص و
عام را بر معروضات خود شان جوابی شافی از قلم جواہر رقم می طراز د - و سہر قجی را تجویہ
خاص می نواز د -

دومی معین المہام عدالت - کہ با مورعائت ہم تعلیق دارد - نواب شیرالدولہ و الملک
نیر فر از حسین خان صفی جنگ بہادر باشند کہ فرائض خدمت را با استقلال و تعمق تمام ادا
می فرماید - امیریت بس لمیق و لیاقت پسند و از حسن و قبح ہر کار بہرہ مند -
حاجتمند از ابد رگاہش را ب یافتن بسیار آسان - و خود غرضان سبک خیال را وجود با جودش
بس گران - حقوق رعایا را بمیزان عدالت می سنجد کہ صفات ناقضا ہی او درین اوراق
مختصر نہ کنجد -

سومی معین المہام ریاست (وزیر فوج) از خاندان شمس الامراء حیدر آباد
موسوم و مخاطب بہ نواب مصفا الملک و شمس الملک رفیع الدین خان طغبر جنگ ست کہ سیر
سیاحت یورپ تجربہ این کار بدست آورده است - خیلے فراخ دل و فیاض طبیعت
ہمیشہ زادہ ولی نعمت است -

چارمی معین المہام ریاست - مستر کیس و اگر سی الی ٹی - از رعایای برطانیہ
یورپ زاست - ولی نعمت مابعد ورت خاص ادا پذیرفتہ است - و نمونہ

خوش خسروان دانند که گدای گوشه نشینی تو حافظا نخروش که ما همین قدر دانیم که
 توجیش با صلاح فینانس و تخفیف زواید مصارف مصروف است - و طبلای زلزله ربایان
 خوان نعمت کرم - و نمک خواران موروثی - و پروردگان ناز و نعم با ایشان غیر مالوف
 هماناست و اگر مردی ست ذمی تجربه - که هر کار را با اصول آن می پسندد - و لیکن تخفیف
 مصارف را به چیکه کار فرماست - نتیجه آن بخوش اسلوبی صورت نه بندد -

والله اعلم بحقیقه الحال

تام شه


